۳۱

خواص گھیکوار

ALOE VERA

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

خواص گھیکوار

مؤلفہ
حکیم مولوی محمد عبداللہ

خواص گھیکوار

مؤلفہ
حکیم مولوی محمد عبداللہ

ماشاءاللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

سلسلہ مطبوعات دارالکتب سلیمانی نمبر ۸

ہر جگہ عام ملنے یا مل سکنے والی مشہور و معروف عجیب الفوائد بوٹی گھیکوار کے
ذریعہ صحیح اور درست طور پر صدہا بیماریوں کا علاج بتانے والی لاثانی کتاب
گھی کوار کے بہترین اور مؤثر مرکبات ہر قسم کی دھاتوں، اُپدھاتوں کو کشتہ
بنانے کی سنیاسیانہ اور حکیمانہ ترکیبوں کا مخزن

سپیشل ایڈیشن

خواص گھیکوار

مؤلفہ

خادم خلق اللہ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مؤلف خواص آک، خواص
سونف و خواص لیموں وغیرہ (روڑی والے) حال مقیم جہانیاں ضلع ملتان

ناشر
شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور
ملنے کا پتہ۔ ڈپو کتب خانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

۴۸۶

دیباچہ

ہمیں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق و رازق و معطی نے ازدیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو درکنار ان کو شمار میں لانا ہی انسانی قوت سے باہر ہے۔ ان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا تو پھر اس آیت کا تطابق کیسے ہوگا۔ اسلیئے وہ انعامات ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لئے عطا فرمائے ہیں ان کو ایک فضول اور بیفائدہ چیز تصور کر کے ان سے فائدہ نہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہمارے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے فائدہ کو بنائی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی میں تو ہر ایک چیز کے فوائد کو سوچنا اور پھر اس کو عیاں کر دینا اس نعمت کا شکریہ و اما بنعمۃ ربک فحدث پر عمل سمجھتا ہوں۔

مجھے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بوٹی گھیکوار پر قلم اٹھاتا ہوں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صدہا فوائد پنہاں کر دیئے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہو سکے اس رسالہ کے اندر بلا بخل پیش کر رہا ہوں جن میں بہت سے نسخہ جات ایسے بھی ہیں جو کہ بارہا ہزاروں مریضوں پر آزمائے گئے ہیں استعمال میں لائے گئے ہیں صرف بیان کردہ نسخہ جات کے اندر تو مجھے بہت ہی فوائد نظر آئے ہیں یہ تمام نسخے بڑی ہی کوشش سے حاصل کیا ہے جس کے کھوج کا اندازہ صرف اللہ ہی کو ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

خادم الحکماء۔ محمد ... محلہ حال آباد جہانیاں ضلع ملتان

دیباچہ طبع سوم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ رسالہ گھیکوار دو مرتبہ زیور طبع سے مزین ہو کر اور ملک کے اطراف و اکناف میں پھیل کر نفع رسانی کا باعث ہو چکا ہے

دوسرا ایڈیشن بالکل پہلے ایڈیشن کی طرح تھا الا یہ کہ اس میں ایک سہ رنگی گھیکوار کی تصویر دے دی گئی تھی۔ مگر اب تیسرے ایڈیشن میں بفضلہ تعالیٰ بیسیوں مفید، ضروری اور نادر مجرب نسخہ جات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے حجم میں دوگنا کے قریب اضافہ ہو گیا ہے۔ کاغذ ایک تو اس زمانہ میں بے حد گراں، دوسرے پہلے سے نفیس و دبیز کاغذ لگایا گیا ہے۔

بنابریں تیسرے ایڈیشن پر دوسرے ایڈیشن سے دوچند خرچ بڑھ گیا ہے لہذا اس کی قیمت میں اضافہ کرنا لابدی اور ناگزیر ہو گیا

مینجر
کتب خانہ سلیمانی
منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

دیباچہ طبع چہارم

بقر ہو کر مدا ہو کتب خانہ چھوڑ کر متفرق پنجاب سے نکل کر مغربی پنجاب کے ایک
گاؤں مرشد میر منڈی جہانیاں ضلع ملتان میں آ بیٹھا ہوں۔ پریشانی، بیماری اور ناداری
کی وجہ سے بس۔ دیگر جانے کے باوجود اب تک اپنی کوئی کتاب شائع نہیں کرا سکا۔
اب کوشاں ہوں کہ میری کتابیں جلد شائع ہو جائیں۔ چنانچہ چند کتب خود شائع
کرا رہا ہوں اور چند کتب اپنے معتبر احباب کے سپرد کر رہا ہوں کہ وہ اپنے اہتمام اور مصارف
سے شائع فرما کر مجھے معتدبہ حصہ بطور حق تالیف عطا فرما دیں۔

چنانچہ "خواص گھیکوار" کا چوتھا ایڈیشن اپنے محترم دوست پنجاب کے مشہور و
معروف تاجر کتب شیخ محمد اشرف صاحب شائع فرما رہے ہیں۔ اور میری باقی متعدد
کتب بھی یکے بعد دیگرے شائع فرمانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اللہ وحدہٗ لا شریک ہمیں سے عہدہ برا ہو کر انشاءاللہ میں خود تمام کتابیں شائع
کرانے کے لائق ہو جاؤں گا۔

فی الحال ہم ہے در ہوتے ہے گھر ہوتے ہے زر ہوتے بے پر ہوتے "والا معاملہ
ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد پریشانیوں کے دن ختم کرے۔ آمین

حکیم محمد عبداللہ روڑی ضلع حصار
حال آباد منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

فہرست خواص گھیکوار

تمت

گھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ

ماہیت

یہ ایک نہایت ہی خوشنما اور تمام ملنے والا پودا ہے۔ جس کے لمبے لمبے اور موٹے سبز رنگ کے پتے اپنی خوش نمائی اور خضرات سے ہر راہ گذر کو متوجہ کر لیتے ہیں۔ انہی میں سے ایک سرخی مائل سی گندل نکلتی ہے جس کے سر پر سرخ پھول لگتے ہیں۔ ان میں سے تخم نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس کی ماہیت کو واضح کرنے کے لئے صرف نذر تحریر اس کے ساتھ ہی ہاف ٹون بلاک کی تصویر دے دی ہے۔

نام

اس کو عربی میں صبر اور فارسی میں نیقرا کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کو ایلیار، گھیکوار، گوارگندل، گنوار پٹھا، گھوار پاٹھا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کے توڑنے سے زرد لعاب نکلتا ہے۔

طبیعت

گرم خشک اور گرم مزاج والوں کے لئے زیادہ استعمال نا مضر ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ایلوا اسی کے لعاب سے بنایا جاتا ہے اور بعض [illegible] ہے۔ [illegible] ہیں کیونکہ جو ایلوا [illegible] تیار ہوتا ہے وہ گھیکوار سے نہیں [illegible]۔ البتہ [illegible] ایلوا صبر سقوطری

سے کسی طرح کم نہیں بلکہ عمدہ ہے۔

ایلوا بنانے کی ترکیب!

گھیکوار کے پتوں میں سے پانی نکال کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ خشک ہو کر ایلوا تیار ہو گا۔ عمدہ بننے کی یہ نشانی ہے۔ زرد سرخی مائل ہو گا۔ اور ذرا سے ہاتھ کے دباؤ سے ریزہ ریزہ ہو جائیگا۔ یہ ایلوا بہت ہی عمدہ ہے۔ تمام فوائد میں ایلوے سے کم نہیں ہے۔

سر کی بیماریاں

درد شقیقہ و عصابہ کا حیرت انگیز ٹوٹکہ

ھُوالشافی۔ لعاب گھیکوار تین ماشہ افیون ا رتی ہر دو کو باہم ملا کر اور کھرل کر کے کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد شقیقہ اور عصابہ فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت ہی حیران کن اور جید الاثر ٹوٹکہ ہے شوق سے تجربہ کریں۔

سر درد ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ

ھوالشافی۔ حسب ضرورت لعاب گھیکوار میں قدرے دار ہلد سفوف شامل کریں اور گرم کر کے جائے درد پر باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔ بلغمی یا سرد مواد سے پیدا ہونے والے درد کے لئے یہ چٹکلہ بالخصوص مفید اور سود مند ہے۔

آنکھوں کی بیماریاں

رمد چشم

دکھتی ہوئی آنکھ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی مؤثر ہے۔ اس سے بفضل خدا فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ گود گھیکوار ۲ تولہ میں افیون ۲ رتی ملا کر نیم گرم کریں اسکو صاف کپڑے میں پوٹلی بنا کر اس کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھیرا دیں۔ انشاء اللہ جلد سے آرام ہو گا۔

آسان چٹکلہ رمد

ھوالشافی۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بفضل تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

حیران کن ٹوٹکہ رمد

ھوالشافی۔ رمد چشم سے اگر کو بہت ہی تکلیف ہو رہی ہو۔ تو اس کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چٹکلہ استعمال کریں۔

گھیکوار کو ایک جانب سے چھیل کر اس کو گرم کر لیں۔ اور مریض کی جس آنکھ میں تکلیف ہو۔ اس کی جانب کے پاؤں کے انگوٹھے کے زیریں حصہ پر پاؤں کے تلوے پر باندھ دیں۔ بفضلہ آرام ہو گا۔

اسی قبیل کا دوسرا نسخہ

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا حسب ضرورت لے کر نچوڑ لیں۔ اور چند قطرے نیم گرم کر کے مریض درد چشم کے کان میں ٹپکا دیں۔ انشاء اللہ درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت مفید تقریباً اکسیر ہے۔

عرق مفید چشم

ھوالشافی۔ گھیکوار کا عرق ایک تولہ لے کر اس میں ایک رتی پھٹکڑی ملا لیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد سرخی چشم۔ ککرے۔ ورم۔ دھند سب کے لئے سالہا سال سے مجرب ہے

سنیاسی سرمہ

اجزاء و ترکیب ساخت:۔ سہاگہ خام ۲ تولہ۔ نوشادر خام ۲ تولہ۔ دونوں کو پیتل کی تھالی میں ڈال کر لیٹا سے گھوٹیں۔ اور گھیکوار کا مغز اس میں ڈالتے جائیں حتیٰ کہ ایک سیر مغز گھیکوار ختم کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال۔ سرمہ کو سوتے وقت لگائیں۔

فوائد:۔ آنکھوں کی اکثر و بیشتر امراض میں مفید اور مؤثر ہے۔

(رموز حکمت)

فقیرانہ سُرمہ

سرمہ سیاہ ایک تولہ لیں اور گھیکوار کے رس پاؤ بھر میں ڈال کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تمام عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ یہ سرمہ جدید الاثر تیار ہے۔ روزانہ صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

اکسیر جوہر برائے پھولانا

یہ جوہر بفضلہ تعالیٰ پھیپھڑے اور جالے کے لئے بے حد مفید و موثر ہے۔ [illegible] اٹھ میں۔

ھوالشافی۔ نوشادر ایک چھٹانک۔ سونچل نمک ایک چھٹانک۔ گھیکوار کا گودا [illegible] مذکورہ گھیکوار کے گودے میں سارا دن کھرل کریں۔ پھر تمام [illegible] گھیکوار کو ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور ایک اور پیالہ اوپر دے کر گل حکمت سے مضبوط بند کر دیں۔ اور چولہے پر رکھ کر تیز آنچ جلائیں۔ تا آنکہ نیچے کا پیالہ سرخ ہو جائے۔ سمجھیں کہ دوا جل گئی۔ اس وقت آگ موقوف کر دیں۔ بعد [illegible] اوپر کے پیالہ سے جوہر [illegible] اور سنبھال رکھیں۔ نیچے کے پیالہ میں جو پھوک [illegible] شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔ یہ کھانسی کی بہترین [illegible] ہے۔

ترکیب استعمال۔ [illegible] وقت خواب اللہ کا

تام لے کر سلائی سے لگایا کریں۔ سفیدی چشم کی بہترین دوا ہے۔

حلق و سینہ کی بیماریاں

خناق

یہ مرض بڑا مہلک ہے۔ اس کا مریض اچانک مر جایا کرتا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بڑا ہی مفید ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور اوپر ہلدی اور نرکچور باریک پیس کر چاقو وغیرہ سے اچھی طرح مل دیں۔ تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرایت کر جاوے پھر اس پتے کو دو حصے کر کے مریض کے تلووں پر باندھیں۔

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پرانی سے پرانی بلکہ کالی کھانسی کو مفید ہے۔

ھوالشافی۔ مغز گھیکوار ایک سیر لے کر دبا کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں۔ تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آوے۔ پھر اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب نصف لعاب جل جاوے تو نمک لاہوری ۳ تولہ باریک شدہ ڈال کر چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام جل کر سفوف سا باقی رہ جاوے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ ہوسکے تو ۲ رتی تک کھانڈ کے [illegible] رکھ کر کھلائیں۔

پرانی سے پرانی کھانسی۔ کالی کھانسی بلکہ دمہ تک کو مفید و مجرب ہے۔

بچوں کی کھانسی کی جید الاثر گولیاں

ھوالشافی: [illegible] مرزنجوش [illegible] فلفل سیاہ ہر دو ادویہ کو مساوی وزن حسب ضرورت لیں۔ اور انہیں گھیکوار کے گودے میں بخوبی کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں [illegible] اور سنبھال لیں۔

ترکیب استعمال: نصف گولی سے ایک گولی تک بچے کی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کرائیں۔

یہ گولیاں شیر خوار بچے کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بفضل تعالٰی ان گولیوں کی پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہو جاتا ہے۔

کھانسی کی اکسیری مجرب دوا۔

ھوالشافی: گھیکوار کچا تو سے [illegible] ریزہ ریزہ کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ اس طرح [illegible] دھوپ میں سکھا لیں۔ ہر دو [illegible] خشک [illegible] نمک سونچر دو تولہ باریک شیشے کے [illegible] نیچے اور نصف اوپر رکھ کر بند کر دیں۔ اور دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بڑنگ سیاہ خاکستر تیار ہوگی۔ [illegible] رکھ دیں۔ بس اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: [illegible] کے وقت [illegible] رتی منہ میں رکھ کر چوسے [illegible] رتی منہ میں رکھ کر چوسائیں۔

[illegible] سے فائدہ ہوگا۔ بارہا کی مجرب اور بے خطا دوا ہے۔

پُرانی کھانسی کا فقیرانہ اکسیری چٹکلہ

گھیکوار کا گودا ایک سیر لیں۔ اور اسے کچل کر اس کا پانی نکال لیں۔ پھر پانی کو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ تاآنکہ پانی کی مقدار نصف رہ جائے تب اس میں تین تولہ نمک لاہوری ڈال دیں۔ اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو کر سفوف سا تیار ہو جاوے۔

بس کھانسی کی اکسیری دوا تیار ہے۔ سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ضرورت کے وقت ایک چٹکی بھر چاٹ لیا کریں۔

فوائد: بچوں کی پرانی اور بلغمی کھانسی کے لئے ازبس مفید دوا ہے۔ خاص کر کالی کھانسی کے لئے تو بہترین علاج ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔

دمہ

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے"۔ یعنی بالکل لاعلاج مرض ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ البتہ اس کے عسر العلاج ہونے میں کلام نہیں۔ مگر یہ کہنا ہرگز روا نہیں ہو سکتا۔ کہ دمہ کسی دوا سے جاتا ہی نہیں۔ چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد نسخے اپنی دوسری تصنیف کنز المجربات کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دمہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ یہ طول رکھتے ہیں۔ اب ہم ذیل میں دمہ کا ایک ایسا نسخہ پیش

کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار کے ذریعے نکلتا ہے۔ اور بفضلہ دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب لاتا ہے۔

دراصل یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا بیان کردہ ہے۔

سخت دمہ کا آسان نسخہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ۔ نمک لاہوری تین تولہ۔ مٹی کا کوزہ ایک عدد بڑے بڑے اوپلے ۱۰ سیر۔

ترکیب ساخت: نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ در آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال کر رکھ لیں۔ جو کہ برنگ سیاہ نکلے گا۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو ماشہ صبح دو ماشہ شام کو منقے یا پتاسہ میں رکھ کر کھائیں۔ **فوائد:** بلغمی دمہ کھانسی پرانی کھانسی سب کے لئے مفید ہے۔

اکسیری دوائے دمہ

ھوالشافی۔ گھیکوار ۵ سیر۔ نمک خوردنی آدھ سیر پختہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔

پہلے گھیکوار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ پھر تمام ادویہ کو کسی مٹی کی ہنڈیا میں معہ گھیکوار کے ٹکڑوں کے ڈال کر اس کا منہ ڈھکن اور ساتھ کے

آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور اسے کم از کم چار سو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہنڈیا نکال لیں۔ اور جو کچھ ہنڈیا سے برآمد ہو۔ اسے بخوبی باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ بس دمہ کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دوا ہذا دو رتی سے چار رتی تک استعمال کرائیں۔ اور دوران استعمال میں کھٹی اور میٹھی اشیا سے پرہیز کرائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے نمک کم اور گھی زیادہ استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ دوا دمہ کے لئے بفضل تعالیٰ ازبس مفید ہے اور ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض دمہ کو نمایاں اور معتدبہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور چند مزید دنوں کے کھانے سے کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

اکسیر دمہ

(از جناب حکیم محمد عزیز الدین صاحب بنگلوری)

اجزا و ترکیب ساخت: گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ لے کر ایک مٹی کی طشتری میں نرم آگ پر گلائیں۔ اور اس پر عرق گھیکوار بقدر ۵ تولہ ڈال دیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ اس قدر اور ڈال دیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر عرق جذب ہو جاوے۔ سرد کر کے کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد: ضیق النفس۔ دمہ کے لئے یہ دوا ایک اعجاز مسیحائی ہے۔ اس موذی مرض کو جو اطباء کے نزدیک عسر العلاج امراض میں شمار کی جاتی ہے۔ بیخ

وہیں سے اکھاڑ دیتی ہے۔ (رموزِ حکمت)

اکسیر دمہ ۱۹۷

(از جناب حکیم ابوالمظفر محمد شمس الحق خاں صاحب حکیم حاذق [illegible])

اجوائن ۳ تولہ۔ برگ گھیکوار دو سیر۔ ایک گل برتن کے وسط میں اجوائن اور اس کے نیچے اوپر برگ گھیکوار رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور چولہے پر چڑھا کر بارہ گھنٹے تک اس کے نیچے آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اجوائن کو نکال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ عرق بادیان۔

فوائد۔ خشک و تر دمہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

معدہ و امعاء کی بیماریاں

پیٹ درد۔ سول ۳۰

ہوالشافی۔ [illegible] سے چوڑے منہ کی بوتل میں [illegible] ۱۲ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دو۔ [illegible] نوشادر، سہاگہ بریاں ۱ تولہ ملا کر اسی بوتل میں ڈال دو [illegible] خوب [illegible] سے جلا کر چلاؤ۔ تاکہ سب [illegible] اس میں سے ۳ ماشہ چاٹ لو۔

فوائد۔ درد شکم سول [illegible] بدہضمی فوراً دور ہونگے

اجوائن مُدبّر

جو کہ درد شکم، بدہضمی وغیرہ کو اکسیر ہے

مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر اجوائن کو تیار کر کے رکھ لیا جاوے۔ تو نہایت ہی کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شاکی آیا کرے۔ تو اس میں سے ذرا سی اجوائن دے دیا کریں۔ بہت سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔ اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں لہذا آپ بھی بنا کر مفت تقسیم کریں۔

ہوالشافی۔ گودا گھیکوار ۴ سیر پختہ لے کر کسی چینی یا مٹی کے فراخ برتن میں ڈالیں۔ اور اس میں اجوائن دیسی دو سیر پختہ۔ اور نمک لاہوری پاؤ بھر ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ گھی کوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن میں خشک ہو جاوے اور محض اجوائن باقی رہ جاوے۔ پس اجوائن مدبر ہو چکی ہے۔ اب آپ کی مرضی ہے خواہ اسی طرح سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں یا اس کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال۔ تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی سے دیا کریں۔

فوائد۔ پیٹ درد۔ بدہضمی۔ سول۔ بھوک نہ لگنا۔ قبض سب کو مفید ہے

عرق ہاضم

هوالشافی:- برگ گھی کوار کو لے کر درمیان سے طولاً (لمبائی میں) دو ٹکڑے چیر لیں۔ دران پر علیحدہ علیحدہ ایک [illegible] نوشادر اور ایک [illegible] مصری باریک شدہ چھڑک دیں۔ پھر دونوں کو آپس میں ملا کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر نیچے چینی کی پلیٹ وغیرہ رکھ کر تیسے کو دھوپ میں لٹکا دیں۔ تاکہ سب عرق ٹپک ٹپک کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جائے۔

جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔

خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہے۔

بالکل سہل سفوف ہاضم

یہ سفوف معدہ کی قوت ہاضمہ کو مضبوط کرنے اور اشتہا پیدا کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔ خوردہ غذا کو اچھی طرح ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔

هوالشافی:- گھیکوار حسب ضرورت لیں۔ اور اسے خشک ہونے کے لئے سائے میں رکھ دیں۔ جب بخوبی خشک ہو جائے تو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:- روزانہ ہر دو وقت بعد از غذا تین ماشہ کی مقدار میں کھایا کریں۔

۲۴

اکسیر معدہ

هوالشافی:- نمک شورہ ایک سیر۔ گھیکوار کا گودا چار سیر۔ ہر دو کو ملا کر کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور سر پوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور آنچ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ پھر سخت کر دیں۔ دو پہر کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو سنبھال کر پیس لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بس اکسیر معدہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- ضرورت کے وقت ۱ ماشہ دوا نکال کر تلی کے مریض کو دوا کھلا کر اسے تھوڑی دیر تک بائیں کروٹ لٹا دیں۔

فوائد:- طحال۔ درد معدہ۔ سوء ہضم۔ تخمہ۔ ہیضہ۔ کھانسی۔ نفس بلغمی کے لئے اکسیر الاثر دوا ہے۔

۲۵

مقوی معدہ گولیاں

هوالشافی:- گھیکوار کا گودا دو تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ تلسی کے پتے حسب ضرورت۔ ہر سہ ادویہ کو ملا کر کھرل کریں۔ جب بخوبی یک ذات ہو جاویں۔ تو نخودی گولیاں بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس مقوی معدہ گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:- روزانہ دو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

فوائد:- یہ گولیاں معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ بھوک بخوبی لگتی ہیں۔ اور عمل انہضام کو تیز کرتی ہیں۔

ہچکی ۲۶

یہ مرض گو بظاہر معمولی ہے۔ مگر بعض وقت خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے اور مریض کو بات کرنے سے بھی لاچار کر دیتی ہے۔ ایسے موقع کے لئے ذیل کا چٹکلا یاد رکھیں۔

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا پانی ۳ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف ۳ ماشہ ملا کر مریض کو کھلا دو۔ انشاء اللہ وہیں کی وہیں دب جائے گی۔

قبض ۲۷

قبض دراصل ام الامراض ہے اس سے بے شمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں مثلاً سر درد، بھوک نہ لگنا۔ بواسیر۔ عضا شکنی وغیرہ وغیرہ سب اسی کے طفیل ہیں۔ قبض کے ازالہ کے لئے مست گھیکوار بقدر ۲ تو[illegible] خوب دودھ سے لینا نہایت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں ایک نسخہ یہ ہے۔

حبوب قبض کشا ۲۸

ھوالشافی:۔ [illegible] نکالیں۔ اور اس میں سے پانچ [illegible] کھرل کرکے [illegible] کی گولیاں بنالیں [illegible] وقت دودھ [illegible] یا چار گولیاں

تک گرم دودھ سے لیتے ہیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

وجع الفواد کی اکسیری ٹکور ۲۹

وجع الفواد کوڑی کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ مریض کو لوٹ پوٹ کر دیتا ہے۔

ھوالشافی:۔ گھی کوار کا پتہ لیں۔ اور اسے ایک طرف سے تھوڑا تھوڑا چھیل ڈالیں۔ پھر اس پر سہاگہ اور ہلدی چھڑک کر ایک طرف سے توے پر گرم کریں۔ اور اس سے مقام معدہ کو سینکیں۔

انشاء اللہ فوراً درد موقوف ہوگا۔ (القرابادین)

طحال یعنی تلی کی بیماریاں

ورم طحال

یہ وہ مرض ہے جس کو ایک بار چمٹ جاوے۔ پھر بمشکل ہی اس سے جدا ہوتا ہے۔ اس کے مریض کی بھوک بند اور چہرے و بدن کی رنگت دن بدن بُلاعن ہوتی جاتی ہے۔ ذرا سے چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے۔ زور کا کام کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔ عموماً اس مرض کو متعسر العلاج خیال کیا جاتا ہے۔

مگر یہاں ہم خدا کے فضل سے چند عام ایسے نسخے لکھتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے از حد مفید ہیں۔

عرق اکسیر الطحال

هوالشافی۔ ایک پتہ گھی کوار کا لے کر اسے سرے تک لمبائی میں چیر ڈالیں۔ اور پھر نوشادر دو تولہ کو نہایت ہی باریک پیس کر آدھا ایک پتہ پر اور آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور دونوں پتوں کو کسی چینی کی فراخ پلیٹ میں رکھ دیں۔ مگر پتوں کی نوشادر والی جانب سورج کی طرف رہے۔ دو تین گھنٹہ کی دھوپ میں ان میں سے عرق نکل کر پلیٹ مذکور میں جمع ہو جائیگا اُسے شیشی میں بند کر دیں۔

ترکیب استعمال۔ اس میں سے چار قطرے صبح چار قطرے شام بتاشہ میں یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر کھلا دیا کریں۔

پرہیز۔ ترش تیل۔ دہی۔ مرچ اور بادی کھانے سے

فوائد۔ طحال کی مجرب دوا ہے جس سے تھوڑے عرصہ میں بفضل تعالےٰ شفا ہو جاتی ہے۔

طحال کا سریع الاثر عرق ۳۱

هوالشافی۔ گھیکوار کا گودا۔ عرق [illegible]۔ [illegible] [illegible] ولایتی
[illegible] نمک خاص۔ جوکھار۔ [illegible] سہاگہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ قلمی شورہ

سونٹھ۔ جوکھار۔ ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے ادویہ کو باریک پیس پھر عرقیات میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر سات دن رات دھوپ اور شبنم میں رکھ دیں۔ سات دن کے بعد استعمال کریں۔ طحال کا سریع الاثر عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مریض طحال کو روزانہ عرق مذکور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بطور قہوہ پلائیں۔

فوائد۔ بڑھی ہوئی طحال کو گھلانے اور قطع و برید کر کے فطری حالت پر لانے کے لئے عرق ہذا بفضلہ تعالےٰ نہایت سودمند دوا ہے۔ اس سے بڑھی ہوئی طحال چھوٹ چھٹا کر اصلی حالت اختیار کر لیتی ہے۔ اور اس کے باعث پیدا شدہ اکثر عوارضات بھی اس کے ساتھ ہی غائب ہو جاتے ہیں۔

علاوہ بریں شکم کے دیگر جملہ امراض کے لئے بھی مفید الاثر دوا ہے۔ شوق سے آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

طحال کا اکسیری عرق ۳۱

هوالشافی۔ گھی کوار کا گودا ایک پاؤ۔ آب ادرک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ سہاگہ۔ جوکھار۔ نوشادر ہر ایک ۲۔ ۲ تولہ

پہلے نمک کو گھیکوار کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب گودا مل جاوے۔ تو باقی گودا باریک کر کے اور چھان کر آب ادرک کے ساتھ ملا دیں۔ جب تمام دوائیں یک جان ہو جائیں تو چھان کر کسی بوتل میں سنبھال

رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔
ترکیب استعمال۔ دوا ہذا ایک تولہ دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
فوائد۔ بڑھی ہوئی تلی کو فطری حالت پر لوٹانے کے لئے نہایت مفید ہے۔

۲۳

شربت دافع طحال

ھوالشافی۔ آب لیموں دو سیر۔ آب پیاز دو سیر آب گل گل ولایتی دو سیر
سرکہ آدھ سیر۔ مصری دو سیر۔
مصری کی بدستور معروف چاشنی تیار کرکے سب ادویات اس میں شامل
کردیں اور شربت کا قوام تیار کرکے سنبھال رکھیں۔ بس شربت دافع طحال تیار ہے۔
ترکیب استعمال۔ مریض طحال کو شربت ہذا بقدر دو تولہ صبح شام پلایا کریں۔
فوائد۔ بڑھی ہوئی طحال کو قطع و برید کرکے فطری حالت پر لاتا ہے اور
قوت ہضم کو تقویت بخشتا ہے۔ نیز مقوی باہ ہے۔

۲۴

حلوائے گھیکوار

طحال کے مریض کو مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کردہ حلوا بنا کر دیا جائے
تو بفضلہ [illegible] تلی و ورم تلی رخصت ہو جاتی ہے۔
ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا آدھ سیر۔ گائے کا دودھ آدھ سیر۔ دارچینی چھ
ماشہ۔ [illegible] تولہ۔ کھانڈ دس تولہ۔
ترکیب ساخت۔ گھیکوار کے گودے کو [illegible] سے چھان کر دودھ میں ملادیں

اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آگ پر کھویا تیار کریں پھر گھی کو
آگ پر چڑھا کر کھویا کو بریاں کریں۔ اور پھر کھانڈ اور دارچینی کا سفوف ملا
کر اتار لیں۔
ترکیب استعمال۔ ہر روز اسی طرح حلوا تیار کرکے حسب برداشت
کھلائیں کم اور زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔
فوائد۔ طحال کو کم کرنے میں بہت مؤثر ہے۔

۲۵

حب اکسیر طحال

ذیل کی گولیاں ورم طحال کے لئے نہایت مفید الاثر ہیں۔ دو یا تین ہفتہ کے
استعمال سے انشاء اللہ مطلقاً آرام ہو جاتا ہے۔ تلی جاتی رہتی ہے۔ اور بیمار
تندرست ہو کر فربہ و طاقتور ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ درست رہتا ہے بخار اگر ہمراہ ہو تو وہ
بھی انشاء اللہ کافور ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لئے کوئی
شکایت باقی نہیں رہتی۔ لاجواب اور قابل قدر نسخہ ہے۔
ھوالشافی۔ گھیکوار گندل۔ آب مولی ہر ایک ۲ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ
کشتہ فولاد سنکونا ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو خوب اچھی طرح کھرل کرکے بقدر
نخود کے گولیاں بنالیں۔
اور پانی کے ہمراہ ایک گولی بعد از غذا کھلاتے رہیں۔ اس سے روزانہ
ایک آدھ دست آوے گا۔ اور تلی دنوں میں ہی جاتی رہے گی۔ بھوک خوب
لگے گی۔ بخار بھی کافور ہو گا۔ (بیاض صدری)

۳۶

آسان نسخہ

ھوالشافی آب برگ گھیکوار ۵ تولہ میں ہلدی کا سفوف ایک ماشہ ملا کر پلایا کریں۔

فوائد۔ طحال کے ورم اتارنے کی سہل دوا ہے۔

ضماد محلل ورم جگر و طحال

جز و ترکیب:۔ گھیکوار ۵ درم۔ رائی یک درم۔ نمک لاہوری یک درم سب کو پیس کر ایک شیشہ میں بند کر کے چولہے کے نیچے دفن کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں۔ اور جگر و طحال پر لیپ لگا لیں۔ (گنج مجربات)

جگر و طحال کی نہایت اعلیٰ دوا

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا تازہ گودا دو سیر۔ عمدہ چھنا ہوا شہد دو سیر ایک عمدہ مٹی کے برتن میں دونوں اشیاء ملا کر بند کر کے ایک مہینہ کامل یعنے تیس دن تک کسی علیحدہ برتن میں رکھ دیویں۔ بعد ازاں برتن سے سب دوا نکال کر موٹے کپڑے سے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں۔ اب اس دوا کا رنگ پہلے بھورا ہوگا۔ چند دن کے بعد سرخ رنگ اور اس کے بعد سیاہ ہوگا۔ یعنے جوں جوں دوا پرانی ہوتی ہے ویسے ویسے ہی اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ اس میں تیزی اور

تاثیر دوائیہ و شفائیہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہے۔

افعال۔ جب یہ دوا پورانی ہو جاتی ہے۔ تو طلسمات فوائد شواہد کراتی ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ ایسی دوا شاید ہی کسی انگریزی دواخانہ میں ہو۔ پہلے پہل استعمال کرنے کے ساتھ ایک ہی خوراک میں بخار کم ہو جاتا ہے۔ دست نہ پتلا اور نہ زیادہ تکلیف سے اس طرح پورا نا مادہ خارج ہو جاتا ہے مریض کو دست ہونے کے بعد جائے کمزوری کے طاقت معلوم ہوتی ہے۔ بھوک بہت ہی لگتی ہے۔ بڑی عمدگی سے خون صاف ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور بہت تھوڑے عرصہ میں ہی مریض کو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

اس دوا میں ایک اور وصف ہے۔ کہ مرض دور ہونے کے بعد مقوی دوا کھانے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ خود ہی انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ سب فوائد اس وقت حاصل ہوں گے۔ جب دوا شیشی میں ٹنکچر آیوڈین کے مانند رنگدار اور بدبودار ہو جائے گی۔ ایسے فوائد تازہ سے بھی ہونگے۔ مگر پرانی ہونے پر فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیز خراب مادہ کو نکال کر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور ملیریا کے زہر کے دور کرنے کی نہایت اعلیٰ طاقت رکھتی ہے

خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو اپنی حالت پر لاتی ہے۔ بھوک لگاتی اور بخاروں کو دور کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ ہاضم اور دست آور ہر نا

خاص اس کے فوائد ہیں۔

علاوہ بریں اس دوا کو قلت حیض میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ تین ماشہ دارچینی کا سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے حسب طاقت اس دوا کی خوراک پلا دی جاتی ہے۔ ایام حیض سے تین دن پہلے اور تین دن پیچھے استعمال کرائیں۔ تو حیض کی شکایت کلی طور پر موقوف ہو جائے گی۔ عوام سے مئودبانہ عرض ہے۔ کہ اس معمولی سی اشیاء کی دوا جو سب جگہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتی ہے۔ اپنے اپنے دواخانوں میں بنا کر رکھیں۔ اور عامۃ الناس کو فائدہ پہنچائیں۔ (مجربات حکمائے ہند صفحہ)

عرق مقوی جگر ۳۹

اجزاء و ترکیب۔ اجوائن دیسی چار سیر خام۔ سونٹھ میٹھ۔ ہر ایک تین پاؤ خام۔ پودینہ تازہ سیر خام۔ قند سیاہ جہت پوراتا ۳ پاؤ خام۔ گھیکوار کا گودا ۱ سیر خام۔ کوئیں کا تازہ پانی ۴۰ سیر خام۔

پہلے دونوں کو دردرا سا کوٹ لیں۔ پھر گودا گھیکوار شامل کر کے کوئیں کے تازہ پانی کے ساتھ کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اور برتن کا منہ مٹی سے بند کر کے بھوسے کے ڈھیر میں دبا دیں اگر گرمی کا موسم ہو تو سات دن تک اور اگر سردی کے دن ہوں تو پندرہ دن کے بعد نکال لیں۔ صاف کر کے عرق بوتلوں میں ڈال رکھیں۔ یہی عرق مقوی جگر تیار ہے۔

ترکیب عرق بنالیں تو اس کی مقدار میں روزانہ استعمال کیا کریں۔

غذا۔ گیہوں کی روٹی وافر گھی کے ساتھ کھایا کریں۔

علاوہ بریں دیگر تمام اقسام کی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

فوائد:۔ جگر خواہ کسی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گیا ہو۔ بفضلہ اس عرق کے استعمال سے ایک دو ہفتہ کے اندر اندر قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

کبدی

جگر و طحال کی اکثر امراض کی واحد دوا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں کثرت سے بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔

اجزاء ترکیب۔ سہاگہ سفید دو تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ رانجیر ۴ عدد۔ ریوند چینی دو تولہ۔ کشتہ فولاد دو تولہ۔ نوٹا بی دو تولہ۔ نمک سیاہ دو تولہ۔ جواکھار دو تولہ۔ آب۔ گھیکوار ۲۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد۔ جگر و طحال کی ایک تجربہ کار اور حکمی دوا ہے

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

اکسیر درد گردہ

درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاتا ہے مریض خواہ کتنا لاچار ہو۔ چیختا چلاتا ہو۔ درد سے بے چین ہو۔ اور زندگی پر

موت کو ترجیح دیتا ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے بفضلہ آرام آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں حبس بول ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر ہے۔ بہت دفعہ استعمال کا موقعہ ملا۔ بفضل خدا ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ اس کے استعمال سے چند روز کے اندر پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نہایت سریع الاثر دوا ہے چند عرصہ کا استعمال ریگ گردہ وغیرہ کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔

ہوالشافی۔ حجر الیہود ۳ تولہ۔ سنگ سرماہی ۱۰ تولہ۔ سنگ لاجورد ایک تولہ۔ سنگ مقناطیس پانچ تولہ سنگ راسخ ایک تولہ۔ شیرہ گھیکوار ایک پاؤ سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں [illegible] دس دفعہ ایسا ہی کریں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ۔ ضعف گردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب (تحفہ نایاب)

درد گردہ کا مفید الاثر چٹکلہ ۴۲

[illegible] کے لئے یہ چٹکلہ بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید و موثر ہے۔

ھوالشافی :۔ آب گھیکوار [illegible] تولہ لیں اور اس میں دو تولہ شکر سرخ ملا کر مریض [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے درد موقوف ہو جائے گا [illegible] خوراک چلا دیں۔ [illegible] درد سے نجات ہوگی۔

پتھری کی سریع الاثر اکسیر ۴۳

اجزاء و ترکیب :۔ سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ گودہ گھیکوار ایک سیر پختہ۔ ایک ہانڈی میں پہلے آدھ سیر مغز گھیکوار رکھ کر پھر سلاجیت مصفیٰ مذکور پھر بقیہ نصف مغز گھیکوار رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر سفید رنگ کا کشتہ نہ ہو۔ تو ناقص ہے۔

اب یہ کشتہ سلاجیت نصف تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ ہر سہ کو ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ اور تمام سفوف کی سات پڑیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ صبح ایک پڑیہ آب مولی سے استعمال کرائیں۔

فوائد۔ سات روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بعض سالم کی سالم ہی برآمد ہو جاتی ہے۔

غذا میں چاول اور ساگ مولی دیں۔ ایک ماہ تک اشیاء گرم ترش اور باد انگیز سے پرہیز کریں۔ (صدری مجربات)

ذیابیطس کا لاجواب ٹوٹکہ ۴۴

ھوالشافی :۔ لعاب گھیکوار ۶ ماشہ۔ گلو کاست ۴ ماشہ

ہر دو کو ملا کر مناسب مقدار میں مریض ذیابیطس کو دیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ نہایت لاجواب ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔

مسکن درد بواسیر چٹکلہ ۴۵

یہ چٹکلہ خونی بواسیر کی سوزش اور درد کو موقوف کرنے کے لئے بفضلہ بے حد مفید موثر ہے۔ جب مریض درد سوزش سے بے چین و بے تاب ہو رہا ہو۔ اس کے باندھتے ہی اسے تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ قدرے گیرو لیں۔ اور اسے باریک پیس کر گھیکوار کے چیرے ہوئے ٹکڑے پر چھڑک کر مقعد پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ باندھتے ہی سوزش اور درد وغیرہ موقوف ہو جائے گا۔

اس سے سوزش کے باعث مقعد پر پیدا شدہ ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

ملک میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی بیماری

یعنی

جریان

یہ بیماری آج کل اس کثرت سے پھیلی ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم اس کو نوے فیصد بالغوں کی بیماری بھی کہہ دیں۔ تو بجا ہے۔ اس مرض کی خرابیاں و اسباب پیدائش وغیرہ کو تو بندہ نے اپنی دوسری کتاب کنز المجربات کے اندر خوب وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس لئے مجھے یہاں اعادہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں

البتہ وہ خاص الخاص منتخب شدہ نسخہ جات جو اس مبارک پودے گھیکوار کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جریان کا سہل ترین نسخہ ۴۶

ھوالشافی۔ گھیکوار کے گودے دو تولہ کو چھ ماشہ گھی میں بریاں کریں۔ اور پھر اس میں قدرے سیندھا نمک اور مرچ سرخ ملا کر کھلایا کریں۔ گویا معمولی سی دوا معلوم ہوتی ہے۔ مگر فائدے کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

لڈو دافع جریان ۴۷

جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا چالیس تولہ۔ گائے کے گھی آدھ سیر میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں۔ اور گندم کا نشاستہ پاؤ بھر گھی میں بھون لیں۔ پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہوا رکھا ہے اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

فوائد۔ ہفتہ عشرہ کے اندر پورا نے سے پورانے جریان کو بھی صحت ہوگی۔

جریان کے لئے لذیذ غذا

ھوالشافی: ۔ گندم کا آٹا آدھ سیر لے کر بجائے پانی کے لعاب گھی کوار سے گوندھ کر دو موٹی موٹی روٹیاں پکا کر گرم گرم حالت میں ہی چور لیں۔ اور آدھ سیر کھانڈ ملا لیں۔ اور پھر گوکھرو خراسانی۔ موصلی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ، بادام ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ۔ بوقت صبح بقدر دو تولہ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

فوائد: ۔ ہر قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے باب کشتہ جات میں ملاحظہ ہوں۔

آتشک

یہ مرض آتشک کی مریضہ سے میل جول کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ ہدایت یہ ہے کہ جب کوئی مریض اس مرض کا شکار ہو جائے۔ تو پہلے اُسے قبیح عادت سے توبہ کرائیں اور اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

جوہر اکسیر آتشک ۲۹

ھوالشافی: ۔ سم الفار ایک تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل میں [illegible] گھیکوار ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورا آدھ

سیر پانی جذب ہو جاوے۔ پھر اس کو دو کورے پیالوں میں ڈال کر بدستور معروف جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ۔ خوراک صرف ایک چاول حد دو چاول ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مگر اس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دے کر صفائی کر لی جاوے۔ تاکہ جلد فائدہ ہو جاوے۔

فوائد: ۔ اس دوا سے آتشک کو صرف سات روز میں فائدہ ہو جاتا ہے

غذا: ۔ بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ باقی سب اشیاء سے پرہیز۔

اکسیر آتشک بے نظیر ۳۰

یہ نسخہ ایک سیاح سے ملا تھا۔ جن کو ایک درویش سے حاصل ہوا تھا۔ جب کہ وہ سیاح صاحب خود اس قہر الٰہی کے زیر اثر ہی کے نزدیک پہاڑوں میں بدنامی کی حالت میں تڑپ تڑپ کر دن گذار رہے تھے۔ اس کے متعلق ایک بہت ہی لمبی حکایت ہے۔ جس کا یہاں لکھنا فضول سمجھتا ہوں صرف اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ یہ نسخہ واقعی بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب: ۔ رس کپور ایک تولہ۔ طباشیر نقرہ ایک تولہ سبز الائچی معہ دانہ و چھلکا ایک تولہ۔ گودا گھیکوار حسب ضرورت۔

پہلے الائچی کو یہاں تک کوٹیں کہ چھلکا بھی باریک سرمہ سا ہو جاوے پھر باقی اجزاء ملا کر آب گھیکوار میں کامل کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ ایک چھٹانک مکھن کے

نمک۔ بالائی سے پرہیز لازمی ہے۔

غذا:۔ گندم کی روٹی۔

پرہیز:۔ نمک مرچ سے سخت پرہیز۔

فوائد۔ آتشک خواہ جذام کی حالت تک پہنچ گیا ہو۔ زخم تمام جسم پر ظاہر ہو گئے ہوں۔ جسم گل گیا ہو۔ خارش داد وغیرہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے

(بیاض مہتہ)

حبوب آتشک

ھوالشافی:۔ مغز گھیکوار ۲۰ تولہ۔ صبر سقوطری ایک تولہ۔ مغز جب الملوک ۱ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر یک جان کریں۔ عموماً دو تین روز کی سخت سے گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کنار دشتی کے مساوی گولیاں بنا لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ حبوب آتشک تیار ہیں۔

ترکیب استعمال۔ مریض آتشک کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت سادہ پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا:۔ دال ماش اور چپاتی گھی کے ساتھ۔ حلوا بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد:۔ گولیوں کے استعمال سے عموماً ایک ہفتہ کے اندر اندر پورا پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ کسر باقی رہ جائے۔ تو ایک ہفتہ اور کھلائیں

انشاء اللہ یقینی طور پر آرام وصحت ہوگی۔ اور آتشک کا نام ونشان نہ رہے گا

حبوب اکسیر آتشک

جو اصحاب جوہر اڑانا چاہتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل گولیاں بنا لیں۔

ھوالشافی۔ رس کپور ایک تولہ کو دو دن گھیکوار کے گودے میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مرچ کے بنائیں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ ہمراہ پانی یا عرق عشبہ یا عرق چوب چینی ۴ تولہ کے دیں۔

فوائد۔ آتشک کو سات دن میں بفضلہ دور کر دیتی ہیں۔

غذا۔ بیسنی روٹی وگھی۔

نوٹ۔ آتشک کے اکسیر الاثر باقی نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر ملاحظہ فرمائیں۔ جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

کچھرالی

یہ وہ مرض ہے۔ جو کہ نیند وآرام کو حرام کر دیتی ہے۔ یہ عین بغل کے اندر نکلا کرتی ہے۔ اس کو بٹھا دینے یا پھوڑ دینے کو گودا گھیکوار گرم کرکے اوپر باندھا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد ورم کو بٹھا دے گا۔ یا اگر مواد پڑ گیا ہے تو پھوڑ دے گا۔ اور تکلیف نہ رہے گی۔

چنڈرا ۵۴

اس کو دانس یا لبھری اور برناماں وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ جو کہ انگلی کے پوروں پر نکلا کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس سے بسا اوقات تمام انگلی ہی بے کار ہو جایا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسی کو لوگ چنڈرا اور برناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہمارے پنجابی برادر بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

ھو الشافی:۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اوپر باندھیں۔ آرام ہوگا۔

دیگر ۵۵

ھو الشافی:۔ شہد اور لعاب گھیکوار ملا کر چنڈرا کے اوپر لیپ کر دیں۔ بفضل اللہ دس منٹ کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی۔ گویا کہ ایک نوری حملہ ہے۔

بدبو ۵۶

جو [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] کر [illegible] کی آمد کا [illegible] خیال کی جاتی ہے۔ ایسے ہی [illegible] تکلیف دہ بھی ہے۔ جلد کو فوراً [illegible] دیئے تو گودا گھیکوار گرم گرم باندھنا نہایت مفید ہے۔
اس سے [illegible] بار باندھنے سے یا تو بند بیٹھ جائے گی۔ یا پھوٹ جائے گی۔ عجیب مجرب ہے۔

خارش ۵۵

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک ہار بیٹھے ہوں۔ تو ایسے وقت پر بفضلہ یہ دوا اکسیری اثر رکھتی ہے۔

ھو الشافی:۔ پہلے روز کاسنی ایک تولہ اور گودا گھیکوار ایک ماشہ پانی میں تر کر کے صبح کے وقت چھان کر پلائیں۔ دوسرے روز کاسنی دو تولہ اور گودا گھیکوار تین ماشہ ملا کر اسی پانی میں بھگو کر اسی طرح پلا دیں۔ تیسرے روز گودا گھیکوار چار ماشہ اور کاسنی دو تولہ ملا کر بطریق سابقہ پلائیں۔ پھر تین دن ناغہ کر کے پھر پلا دیں۔

خارش خواہ کتنی دیرینہ ہو۔ بالکل ہی بفضلہ تعالیٰ رفع دفع ہو جائے گی۔

دنبل یعنی پھوڑا

جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتا لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں اور اس پر نمک باریک شدہ چھڑک کر گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین بار باندھنے سے ہی پھوڑے کو پھوڑ دیتا ہے۔

زخم ۵۸

زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتہ لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور قدرے ہلدی باریک پیس اس پر ڈال دیں۔ اور نیم گرم کر کے

اوپر باندھا کریں۔ اس سے انشاءاللہ تعالیٰ زخم بالکل مندمل ہوجائے گا کیونکہ اس کا کام زخم کو صاف اور مندمل کرنا ہے۔

کانٹا لگنا

اگر کیکر یا بیری یا تھوہر وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو۔ اور وہ نکلنے میں نہ آتا ہو۔ تو برگ گھیکوار ایک طرف سے چھیل کر اس پر ایک طرف نمک باریک پسا ہوا چھڑکیں۔ اور گرم کر کے پہلے اس جگہ کو سوئی وغیرہ سے کرید دیں۔ اور پھر اوپر باندھ دیں۔ انشاءاللہ کانٹا خود بخود باہر ہوجائے گا۔

ناسور کا شفا بخش چٹکلہ ۶۱

هوالشافی۔ گھیکوار کا ایک پٹھا لیں۔ اور اس کو ایک طرف سے چھیل کر اس پر باریک پسی ہوئی ہلدی چھڑک دیں۔ اور ناسور پر رکھ کر باندھ دیں۔ روزانہ صبح و شام ہر دو وقت یہی عمل کیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد ناسور صاف ہو کر مندمل ہوجائے گا۔

[illegible] چھوڑنے میں بھی مفید اور موثر دوا ہے۔ [illegible]

عرق مدنی یعنی ناروا!

[illegible] بھی لوگ پینوں دکھ بھرتے ہیں۔ اس کے لئے

گھیکوار بفضلہٖ مفید چیز ہے۔ نسخہ ۵۸ کی طرح گھیکوار اور کاسنی کے پانی کو پیویں۔ اور اوپر باندھیں۔

درد ہر قسم ۶۳

خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہو۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اس میں تھوڑا سا سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھ دیں۔ اس سے انشاءاللہ تعالیٰ درد بند ہوجائے گا۔

چوٹ ۶۴

خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا ویسے لعاب گھیکوار کے اندر ہلدی افیون۔ زعفران پیس کر اوپر لیپ کر دیں۔ اور سینک دیں۔ چند بار میں درد دور ہوجائے گا۔

عجیب الاثر تحفہ ۶۵

جو چوٹ اعضاء کے دب جانے وغیرہ میں سلاحیت سے کہیں بہتر ہے۔

هوالشافی:۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ شنگرف رومی ایک تولہ

ہر دو ادویہ کو آب گھیکوار میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے ایک پہر ہوجاوے۔ پھر اس کو ٹکیہ بنا کر توے پر پکائیں۔ اور چھری سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوائیوں کر خشک ہوجاوے۔ تو لوہے کے زنگ یا پتھر سے باریک پیس کر کپڑچھان کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب: مستعمال: ۔ دوا کو بالائی۔ شہد۔ مویز منقے یا کھانڈ کے اندر رکھ کر نگل جاوے۔ اور اوپر سے گرم گرم دودھ چائے وغیرہ پی لیں۔ اور آرام سے لیٹ جائیں۔ اسرار خیبر میں سے ہے۔ سنگ جواہرات!

وجع المفاصل یا گنٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ در گور ہوتا ہے۔ شروع شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جیسے چلتی ہیں خصوصاً رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مگر جب مرض زوروں پر ہوتا ہے۔ تو مریض چلنے پھرنے حتیٰ کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ کھانے پینے، اور پیشاب پاخانہ جیسے حوائج ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت غیرے ناممکن ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ہر وقت دوسروں کا دست نگر رہتا ہے۔ خدا بچاوے۔ یہ بہت ہی بری حالت ہے۔ اس مرض کے لئے گھیکوار ایک نہایت ہی اعلےٰ تریاق ہے۔ جس سے کئی طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہے۔

گھیکوار کا سالن

گھیکوار حسبِ ذیل کے طریقہ سے سالن تیار کر کے کھلایا جاوے۔ تو ہر ایک قسم کے دردوں کو مفید ہے۔ اس سے بفضلہٖ گنٹھیا اور جوڑوں کا درد بھی بہت جلد رفع ہو جاتا ہے گویا گھیکوار کی غذا اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ چھوٹے بڑے کی دوائی ہے۔ گھیکوار کے موٹے موٹے پتے لے

کر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے چھیل ڈالو۔ اور خوب کوشش سے گودے کا ٹکڑا ٹکڑا جدا کر لو۔ اور پھر خاکستر میں ۵ منٹ تک دبا دو۔ ازاں بعد نکال کر اسے صاف کر کے روغن زرد میں بریاں کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بناؤ۔ اور دونوں وقت کھاؤ۔

دوسرا طریقہ

جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو۔ وہ بطریق سابق گھیکوار کے گودے کو گوشت میں ملا کر پکائیں۔ یہ اس سے بھی لذیذ اور مفید ہوگا۔

معجون گھیکوار

(جو کہ گنٹھیے کی اکسیر الاثر دوا ہے)

ناظرین کرام یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں۔ بجا ہے۔ کیونکہ اس سے بفضلہٖ گنٹھیے کا جفت شدہ مریض جو چلنا پھرنا تو بجائے خود ہل جل بھی نہ سکتا ہو۔ محض پانچ روز کے قلیل عرصہ میں چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گویا کہ نہایت اعلےٰ اور بے خطا کے مصداق ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ اور لذیذ غذا ہے۔ امید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درست اور حرف بحرف صحیح پائیں گے۔

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودا سیر بھر گندم کا آٹا سیر بھر۔ روغن زرد سیر بھر کھانڈ دو سیر۔

ترکیب ساخت: - پہلے گھی کو قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب خوب پکنے لگے۔ تو اس میں گودا گھیکوار ڈال کر بریاں کریں یہاں تک کہ گودا بالکل خشک ہو کر سرخ ہو جاوے۔ پھر اس گودے کو نکال کر علیحدہ برتن میں رکھ دیں۔ اور آٹے کو گھی میں بریاں کریں۔ جب خوب بریاں ہو جائے۔ تو بھنے ہوئے گودے کو ڈال کر اچھی طرح سے آپس میں ملائیں۔ اور بعد میں کھانڈ ملا کر تیار کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: - اس میں سے دونوں وقت جس قدر کھلایا جا سکے کھلائیں خواہ پاؤ بھر تک کھا جاوے۔ تو بھی کوئی حرج نہیں۔ مگر بمشکل آدھ پاؤ کھایا جا سکتا ہے۔

فوائد: - انشاء اللہ چند دنوں میں کمر [illegible] ہو جائے گا۔ گو یہ کبھی ہوا ہی ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

برص یعنی سفید داغ!

یہ عیب نہایت ہی بدنما ہے۔ اس سے جسم کی خوبصورتی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ برص لاعلاج مرضوں میں سے ایک مرض ہے۔ یا [illegible] مشکل سے جانے والی مرضوں میں سے ہے۔ ہم نے [illegible] سے نہایت [illegible] رسالہ خواص نمبر میں عرض کر دے [illegible] سے متعلق ہیں۔ یہاں بیان کر دیتے ہیں [illegible] معمولی نسخے نہیں

ہیں۔ بلکہ خاص راز کے اور اکسیری نسخے ہیں۔

اکسیر برص ۶۹

یہ نسخہ میرے مکرم و ہم سبق دوست جناب حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب محمد کوی کا خاندانی اور راز کا نسخہ ہے۔ جس کو وہ اپنے سے جدا کرنا نہیں چاہتے۔ مگر میں اپنی عادت سے مجبور ہوں۔ اس لئے رسالہ ھذا کے اوراق کی زینت افزائی اور آپ کے افادہ کے لئے پیش کرتا ہوں حکیم صاحب کی ناراضگی کو میں انشاء اللہ خود بدل بخوشی کر لوں گا۔ بہر حال نسخہ موصوف حاضر ہے۔

ھوالشافی: - ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو آٹھ روز تک گھیکوار کے گودے کی آمیزش سے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر گائے کے سیر بھر گھی میں نرم نرم آگ پر جلائیں۔ جب ٹکیہ مذکور سیاہ ہو جاوے۔ تو اتار کر گھی کو نتار کر علیحدہ رکھیں اور سیاہ دوا علیحدہ رکھ دیں۔ بس برص کے علاج کا مکمل سامان تیار ہے۔

ترکیب استعمال: - خوراک گھی دو قطرہ اور جلی ہوئی دوا کو اسی گھی میں ملا کر داغوں کے اوپر روزانہ لیپ کیا کریں۔ نہایت اعلیٰ نسخہ ہے۔

روغن ہڑتال اکسیر برص ۷۰

یہ نسخہ گو بظاہر مذکورہ بالا نسخہ سے ملتا جلتا ہے۔ مگر نہیں اس میں کچھ

عجیب قسم کا عنبر اور ترکیب [illegible] وغیرہ بالوضاحت لکھی گئی ہے۔ یہ نسخہ
صاحب [illegible] اکسیر کا ہے [illegible] کے آپ بے حد مداح ہیں۔ اس لئے اس کو
ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

ھوالشافی: [illegible] کو دوپہر تک سفیدی بیضہ مرغ میں
[illegible] ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر ایک ہفتہ تک گھیکوار کے
[illegible] میں کھرل کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر خشک ہونے پر قلعی دار دیگچی
میں [illegible] کو رکھ کر داخل کریں۔ اور نیچے دو لکڑی کی آگ
نہایت نرم جلاتے رہیں۔ جس کا شعلہ چراغ کی لو کی مانند ہو۔ اسی طرح متواتر چار
پہر تک آگ جلائیں۔ [illegible] کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ اتار کر سرد ہونے پر گھی کو
نتار کر علیحدہ برتن میں رکھیں۔ [illegible] سیاہ دوا کو علیحدہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال۔ روغن مذکور تین تولہ یا کم و بیش حسب برداشت صبح
[illegible] کھلاتے رہیں۔ [illegible] ایک تولہ تک کھلانا چاہئے۔ اور
سیاہ دوا کو [illegible] گھی میں حل کر کے داغوں پر لگوایا کریں۔ غذا چنے کی روٹی ہمراہ
[illegible] مونگ [illegible] بھی دی جا سکتی ہے۔
[illegible] یہ سب چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔

نوٹ: [illegible] مرض [illegible] کے لئے اس دوا سے بہتر کوئی دوا نہیں
[illegible] استعمال سے [illegible] مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا ہے
[illegible] کے حساب سے بھی فروخت کیا جائے
تو بھی [illegible] نہیں ہے۔ بلکہ ارزاں ہے۔

چنانچہ صاحب نسخہ فرماتے ہیں کہ ایک [illegible] سفید و سیاہ بشکل
جس کو زمانہ بھر کے اطبا مایوس العلاج مجذوم قرار دے چکے تھے۔ اسی روغن
سیاہی کے استعمال سے بالکل تندرست اور بھلا چنگا ہو گیا تھا۔

دردِ کمر کا مفید الاثر ٹوٹکہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودا دو تولہ لیں۔ اور اس میں شہد خالص
اور سونٹھ شامل کر کے مریض کو کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ ایک
ایسی خوراک کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے کھلانے سے دردِ کمر
زائل ہو جائیگا۔ علاوہ ازیں اس ٹوٹکہ کی مداومت دیگر جملہ امراض باردہ میں بھی مفید ہے

آگ سے جلنا

جائے سوختہ میں تسکین پیدا کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ یہ چٹکلہ
مفید الاثر ہے۔ اور اس کے استعمال سے بشرطیکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے
تو آبلہ وغیرہ بھی نہیں پڑتا۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کے پتے کو نچوڑ کر پانی نکالیں۔ اور جائے سوختہ
پر ملا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام و صحت ہوگی۔

امراض نسواں

احتباس الطمث کا عجیب الاثر چٹکلہ

ھو الشافی۔ گھیکوار کا گودا تین ماشہ۔ نمک پلاس باریک شدہ دو ماشہ۔ نمک مذکور کو گودے پر برک کر مریض کو کھلائیں۔ روزانہ اسی مقدار میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ بندش حیض اور تنگی حیض کے لئے نہایت لاجواب ہے

حبوب کثرت طمث

ھو الشافی:۔ گھیکوار کے پھول حسب ضرورت لیں اور انہیں پوست خشخاش جن سے افیون نکالی گئی ہو کے پانی سے کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔ انشاء اللہ تعالے آرام ہوگا۔ (مجربات حکمائے ہند)

میٹھی مراد بخشنے والی مجرب گولیاں

اجزاء و ترکیب:۔ صدف مرواریدایک تولہ لیں۔ اور اس کو لعاب گھیکوار آدھ سیر میں لت پت کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔

پھر یہ کشتہ ایک مثقال۔ کشتہ مرجان ایک تولہ دونوں ملا کر عرق کیوڑہ اور گلاب میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں پھر اس میں مشک خالص اور زعفران خالص ہر ایک تین ماشہ شامل کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ مرد و عورت دونوں ہر دو وقت ایک ایک گولی کھا لیا کریں۔ جب گولیاں کھاتے ہوتے پورے اکیس روز ہوجائیں۔ تو ہم بستری کریں انشاء اللہ تعالے اولاد نرینہ پیدا ہوگی

یہ گولیاں ان مستورات کے لئے جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اولاد نرینہ کو ترستی ہیں۔ نرینہ اولاد حاصل کرنے کے لئے بہترین تدبیر ہیں مجرب اور آزمودہ ہے۔ (مجربات حکمائے ہندوستان)

بخاروں کا بیان

بخاروں کے لئے کشتہ ہڑتال گئودنتی و کشتہ ہڑتال ورقیہ جو کہ گھیکوار کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ نہایت ہی مفید ہیں۔ مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ جات ہیں۔ اس لئے ان کو کشتہ جات کے بیان میں ہی ذکر کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف چند ایک نسخے لکھے جاتے ہیں۔

دوا برائے تپ ہر قسم

اجزائے ترکیب۔ ہڑتال ورقی آٹھ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۸ ماشہ۔ ہلدی

صدف آٹھ ماشے نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔

جملہ ادویات کو ۲ پہر تک گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگائیں۔ اوپر اور اپلے لگاتے رہیں تاکہ دوا پر آنچ رہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو بڑا بقدر دو چاول شکر تری۔ گائے کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ایک یا تین روزانہ استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ یہ ایک ویدک جوگ ہے جو کہ پرانے بجاروں میں بکتی جاتی ہے۔ اور صدف کی بجائے چونا قلعی بھی ڈالا جاتا ہے۔

اکسیر بخار

ھوالشافی:۔ طباشیر کبود چھٹانک بھر لیں اور اسے کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب اس طرح کھرل کرتے کرتے پورا ایک پاؤ آب گھیکوار جذب ہو جاوے تو مسوقہ دوا کی ٹکیہ بنا لیں۔ توے پر پھٹکڑی کی طرح بریاں کریں پھر اس دوا سے آدھے دانہ الائچی خورد میں خلط کر دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر بخار تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ اکسیر مختلف صورتوں میں حسب موقعہ و محل استعمال کرائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں کے لئے ایک رتی فی خوراک کافی ہوتی ہے۔ اور بعض کو ایک ماشہ فی خوراک بھی کھلانی پڑ جاتی ہے۔ مگر ایک ماشہ اس

کی زیادہ سے زیادہ خوراک ہے جو کھلائی جا سکتی ہے۔ آپ حسب حالت مرض اور ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قدر مناسب سمجھیں۔ استعمال کرائیں۔ اور جتنی یہ دوا لیں۔ اس میں اس سے دوگنی کھانڈ بھی ملا لیا کریں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں کی حدت اور شدت توڑنے کے لئے یہ اکسیر واقعی اکسیر ہے۔ اور ہر قسم کی حدت و شدت کی جڑ مار کر رکھ دیتی ہے علاوہ ازیں یرقان کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

اکسیر تپ لرزہ

یہ تپ لرزہ کا خاص اسراری کیمیا صفت نسخہ ہے۔ ارباب بصیرت اس راز سربستہ کو فوراً سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ سم الفار تین تولہ۔ شنگرف تین تولہ۔ کالی مرچ ۹ ماشہ تین دن عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ پیلا ہو جاوے تو حفاظت سے رکھیں۔

پتاشہ میں ایک چاول دے دیں۔ اور پانی پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دودھ چاول کھلائیں۔ غذا کے بعد قے یا دست آویں گے پھر تپ بند ہو گی۔ اور دوا تیار ہونے کے ایک سال بعد استعمال کریں۔

(مجربات جیلانی)

ملیریا بخار کا نرالا ٹوٹکہ

ھوالشافی: گھیکوار کا مغز ۵ ماشہ۔ گرم پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلائیں اس سے کف پر دہان یعنی بلغم سے جو دکھ جور (ملیریا بخار) ہو۔ اس کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے قے ہو کر بلغم خارج ہو جاتی ہے۔

(مخزن آیورویدہ)

تپ لرزہ و چوتھیہ کی اکسیر

کانپ کر اور سردی لگ کر چڑھنے والے بخار نیز چوتھیہ نوبتی بخار کے لئے اس دوا کا استعمال نہایت اکسیری پایا گیا ہے۔ آپ بھی تیار فرمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ اور لطف یہ کہ تیار کرنے میں نہایت آسان اور بلا خرچ ہے۔

ھوالشافی: پھٹکری حسب ضرورت لیں اور اسے آب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے آب گھیکوار پھٹکری کے ہموزن اس میں جذب ہو جائے۔ تو خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت اکسیر ہذا دو رتی سے ۴ رتی تک مریض کو کھلائیں۔

فوائد: تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کے لئے نہایت لاجواب اکسیری دوا ہے چڑھے ہوئے بخار کو اتارتی اور اترے ہوئے بخار کو چڑھنے سے باز

رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں خونی اسہال یعنی ایسے دستوں میں جن میں کہ خون آتا ہو کے واسطے بھی تریاق ہے۔ اور بفضلہ تعالیٰ ایسے اسہال چند ایک خوراک سے ہی کلی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اور فائدہ تو مریض اس کی پہلی خوراک ہی سے محسوس کرنے لگتا ہے۔ مجرب دوا ہے۔

کونین دیسی

کونین کو ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن اس نسخہ کے مقابلے میں وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ صفت یہ کہ کونین کی مانند سفید اور بے مزہ ہے۔ جس میں کسی قسم کی بدمزگی یا بو نہیں ہے بلا تکلیف انسان کھا سکتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ کسی طبیعت کو ناموافق نہیں۔ دوا سستی اتنی کہ جس قدر چاہے۔ مفت تقسیم کریں۔ اور خرچ بھی کچھ نہ آئے۔ اور وہ بے نظیر نسخہ ناظرین کی خاطر عرض کرتا ہوں۔

نسخہ: ہڑتال گئودنتی ایک سیر۔ گودا گنوار گندل ایک سیر۔ کونپل برگ نیم ایک سیر۔ گلو سبز ایک سیر۔

ترکیب استعمال: جملہ ادویہ کا نغدہ بنا کر ہڑتال درمیان میں دے کر گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ سفید براق کشتہ ہو گا۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ جیسے شربت نیلوفر۔ شربت بزوری یا کسی مناسب عرق سے دیں۔ چڑھے چڑھے بخاروں کو فوراً

پسینہ لا کر اتار دیتا ہے۔ (دیوان بوگھا رام حکیم)

سرمہ دافع تپ حیرت انگیز نسخہ

ھوالشافی۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ کر تمام دن آب تمیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک پیپل کی راکھ بھر کر درمیان میں وہ ہڑتال والی ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر ہانڈی کے منہ کو گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ دیں اور متواتر آٹھ پہر تک تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں ہڑتال سفید کھیل جیسی پھولی ہوئی ملے گی۔ اب کشتہ ہڑتال ایک تولہ پارہ مصفے گندھک آملہ سار ایک تولہ لائیں۔ اور پہلے گندھک و پارہ کو باہم پیس کر سیاہ کجلی بنالیں پھر کشتہ ہڑتال ملا کر ایک ریشمی کپڑے کے اندر اس کی پوٹلی باندھیں۔ پھر ایک زہر دار سانپ تلاش کرکے اس کو سر کی جانب سے تین انگل کے برابر کاٹ لیں۔ اور منہ میں پھاڑ کر اوپر پوٹلی رکھ دیں اور پھر نمک پر بچھا دیں اور بعد ازاں منہ کو اچھی طرح سے سی کرکے کپڑوٹی کرکے مٹی سے خوب بند کر دیں۔ اور پھر ایک ہانڈی میں آدھی ریت بھریں اور درمیان میں دوا گل حکمت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہانڈی کو بھی ریت سے پُر کر دیں۔ اور منہ کو بند کرکے تمام دن نیچے آگ جلائیں اور سرد کرکے پوٹلی نکال کر نکال لیں۔ اور دوائی کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی آنکھوں میں چڑھتے ہوئے بخار میں ڈالیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کا تپ اس سرمہ سے بفضلہ فوراً اتر جاتا ہے۔ بلکہ لطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سرمہ ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بخار اترتا ہے۔ (دیدک مجربات)

نوٹ: بخار کے باقی نسخہ جات کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ

(از جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب)

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمار کی جاتی ہے اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگتی ہے۔ گویا کہ مرض کیا ہے۔ موت کا سچا اور یقینی پیام ہے بے شمار حضرات نے اس کے علاج کی طرف کوشش کی مگر سعیاں کارگر ثابت نہ ہوئی مگر اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ اس کے ازالہ کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ بظاہر تو ایک کھیل سی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے جید الاثر ہے۔

ھوالشافی:۔ گروا گھیکوار پہلے روز ایک ماشہ اور پھر دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہذالقیاس ماشہ ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں جب ایک تولہ تک پہنچ جائے تو بجائے ایک ماشہ کی زیادتی کے ہر روز پہلی خوراک کی نسبت دو ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں دو تولہ پر پہنچ کر تین ماشہ روزانہ بڑھایا کریں یہاں تک کہ روزانہ پاؤ بھر گروا مریض کو کھلانے لگیں۔ بس انشاء اللہ تن بدن سے مرض دور ہوتا ہوا بالکل

دور ہو جائے گا۔ آزما کر اس عجیب و غریب فقیری ٹوٹکے کی داد دیں۔

واللہ اعلم بالصواب

گھیکوار

کے

یونانی ویدک مرکبات

عرق گھیکوار ۹۳

(خفیف نشہ آور ہے ۔ اور معدہ کی سختی کے لئے مجرب ہے)

ھوالشافی: مغز گھیکوار ۲۵ سیر۔ گڑ آٹھ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر اجوائن۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھ۔ ہر ایک آدھ سیر سہاگہ نیم پاؤ سیر کوٹ کر گھڑے کے اندر پانی میں ڈال کر زمین میں دفن کردیں۔ جب عرق کھینچنے کے قابل ہو جائے۔ تو عرق کھینچیں ۔ اور دوسری بار اسی کو دو آتشہ کریں اور دو تولہ کے استعمال کریں (القرابادین)

عرق گھیکوار ۹۴

(جو استسقاء طبلی و صلابت جگر و طحال و معدہ کے لئے مفید ہے)

اجزاء و ترکیب: زنجبیل ٦ تولہ۔ فلفل سیاہ ٦ تولہ۔ دار فلفل۔ سلیخہ ٦ تولہ۔ پترج ٦ تولہ۔ الائچی ٦ تولہ۔ جائفل ٦ تولہ۔ سعد کوفی ٦ تولہ۔ نمک سنگ ٦ ماشہ۔ مغز گھیکوار ساڑھے چہار سیر۔ پانی قدر حاجت۔

سب دواؤں کو بھگو کر عرق نکالیں۔

ایضاً

جو تقویت جگر کے ضعیف ہے اور استسقاء کے لئے مجرب المجرب ہے

اجزاء ترکیب۔ مغز گھیکوار ۳ سیر ادرک سبز ۲ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آدھ پاؤ۔ فلفل سیاہ آدھ پاؤ۔ آملہ خشک آدھ پاؤ۔ برادہ آہن آدھ پاؤ دار فلفل آدھ پاؤ گڑ کے پانی میں شربت کر کے باقی ادویہ کوٹ کر شربت میں گھول کر کے ایک بورانے مٹکے میں بھر کر زمین میں دفن کریں۔ اور گرداگرد اور نیچے مٹکے کے گھوڑے کی لید رکھیں اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دوا کا جوش رفع ہو جاوے۔ نکال کر صاف کر کے بقدر چار تولہ استعمال کریں۔ اور غذا میں دال موٹھ کو پانی میں پکا کر خوب گلا کر بلا نمک کے رقیق مثل شوربے کے گھونٹ کے استعمال کریں۔ اور اگر پیاس زیادہ ہو۔ تو عرق بادیان میں دو تین قطرے سرکہ انگوری ڈال کر پلائیں۔

عرق گھیکوار ۹۵

(جو صلابت معدہ اور پھر دراپن کے لئے بہت مفید ہے)

اجزاء ترکیب:۔ مغز گھیکوار ساڑھے بارہ سیر۔ قند سیاہ (گڑ) چار سیر پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ نانخواہ (اجوائن دیسی) زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ سنبل الطیب۔ سعد کوفی ہر ایک بیس تولہ۔ سوہاگہ تیلیہ ۲۰ تولہ۔

قند سیاہ کا پانی میں شربت گھول کر اور دوائیں کوٹ کر ایک گھڑے میں ڈال دیں۔ اور گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اور ارد گرد گھوڑے کی لید سے بھر دیں۔ جب۔ جوش اچھی طرح کھا کر بیٹھ جائے تو عرق نکالیں۔ اور دوسری دفعہ اس کو دو آتشہ کریں۔

خوراک بقدر ۴ تولہ ہر روز پیا کریں۔ (ہمارا مطب)

عرق گھیکوار

اجزاء ترکیب :- مغز گنوار گندل چار سیر۔ ادرک دو سیر۔ ہلیلہ زرد زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ آملہ۔ برادہ آہن دار فلفل ہر ایک بیس تولہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ چار سیر۔

قند سیاہ کا پہلے شربت بنائیں اور ادویہ ملا کر پرانے چواب گھڑے میں ڈال کر ایسا گڑھا کھود کر اس میں رکھیں جس کے ارد گرد گھوڑے کی لید بھر دیں۔ اور ایک ہفتہ تک رہنے دیں۔ دوا جوش کھا کر سرکہ ہو جائے گی۔ سات روز کے بعد نکال کر ایک چھوٹی پیالی کی پیویں غذا دال موٹھ کی خوب گلا کر کھلائیں۔ پیاس کے لئے عرق سونف سرکہ انگوری میں ملا کر دیں۔

فوائد :- مقوی جگر دافع استسقا ہے۔ (ہمارا مطلب)

عرق گھیکوار مرکب ۵۴

اجزاء ترکیب :- مغز گھیکوار دو سیر۔ ادرک ایک پاؤ۔ برادہ فولاد ایک پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک سیر۔ فلفل دراز تین تولہ۔ فلفل سیاہ سو تولہ زنجبیل ۳ تولہ۔ سیلخ ۳ تولہ۔ قاقلہ صغار دو تولہ۔ جوز بوا تین ماشہ۔ سعد کوفی تین تولہ۔ دار چینی کاٹھی ۳ تولہ۔ سنبل الطیب تین تولہ۔ اذخر مکی تین تولہ تخم کرفس تین تولہ۔ افسنتین تین تولہ۔ نانخواہ ۳ تولہ۔ سبز کوگر ندہ سبز کاسنی

سبز۔ کسوندی سبز۔ ان سب کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک ایک سیر۔ گلاب خالص دو سیر عرق گلو دو سیر۔

پہلے قند سیاہ کو عرقیات میں اچھی طرح حل کر کے ایک پرانے مٹکے کے اندر ڈالیں۔ پھر تمام ادویہ کوفتہ کو ڈالیں۔ اور جیسا اوپر ذکر ہوا۔ ایک ہفتہ تک زمین میں دفن رکھیں۔ لیکن اگر اکیس یا چالیس روز تک رکھا جائے تو بہتر ہوگا۔

فوائد۔ استسقاء کے لئے خاص مفید ہے۔ نیز دیگر جملہ امراض جگر کے لئے بھی ایک مفید اور موثر دوا ہے۔ (ہمارا مطلب)

امراض تلی کو دور کرنے والا آیوروید کا مشہور معروف مرکب

کماری آسو

اجزاو ترکیب - سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ دار چینی تیج پتر۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ پوست۔ بیج چترہ۔ پیپلا مول۔ واوڑنگ۔ گج پیپل چوبہ دیار۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ مروڑ پھلی۔ برسانی۔ بیج جمالگوٹہ۔ پوکھر مول۔ کھریٹی کنگھی۔ تخم کوبخ بسبکھرہ۔ گوکھرو۔ سونف عقر قرحا۔ تخم اونٹکن۔ ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ گل دھاوہ ۲ تولہ کشتہ سونا مکھی دو تولہ عمدہ لوہے کا برادہ سوا سیر پختہ شہد خالص گھیکوار کا رس ۱۶ سیر پختہ۔ سب کو ایک مٹی کے برتن میں جو چکنا ہو بھر کر منہ بند کر دیں۔ اگر موسم گرما ہو

تو پندرہ روز تک ورنہ سردی کے موسم میں ایک مہینہ تک بدستور پڑا رہنے دیں۔ ازاں بعد آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بس کماری آسو تیار ہے استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ اس آسو کے استعمال سے جگر اور تلی کی اکثر امراض اور عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ اور کھایا پیا ہضم ہو کر بہت جلد جزو بدن ہونے لگتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت کو موقوف کرنے اور جسم میں وافر سرخ و صالح خون پیدا کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

"دیگر کماری آسو"

اجزا و ترکیب:۔ گھیکوار کا رس ۴ سیر پختہ۔ پرانا گڑ نصف سیر پختہ۔ فولاد چار تولہ۔ سہاگہ سفید بریاں ۴ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ سجی کھار ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۴ تولہ۔ سفید نمک ۴ تولہ۔ سانبھر نمک ۴ تولہ۔ سمندر نمک ۴ تولہ۔ نوشادر چار تولہ۔

جملہ ادویہ کو کسی عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر اور منہ بند کر کے پورے آٹھ دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ ازاں بعد احتیاط سے نتار کر بوتلوں میں ڈال رکھیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔

فوائد۔ جگر اور تلی کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایورویدک کی مشہور و معروف دوا ہے (مخزن الیورویدک)

ایک مقوی دماغ اور مبہی حلوہ گھیکوار گندل

(خاندانی مطب)

اجزا و ترکیب۔ ایک پاؤ گھیکوار گندل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ ایک پاؤ چھوہارے۔ ایک پاؤ مغز نارجیل ایک پاؤ پستہ۔ ایک پاؤ اخروٹ ایک پاؤ چلغوزہ۔ موصلی سیاہ ایک پاؤ۔

گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو گھیکوار گندل کا چھلکا صاف کر کے اور قدرے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر قدرے چینی ڈال کر خشک کریں۔ اور مغزیات باریک کر کے شامل کریں۔ جن اصحاب کو معدہ کی کمزوری ہو۔ وہ اس میں تولہ الائچی سفید باریک کر کے شامل کریں۔

اس دوا کے استعمال سے کمر درد کافور اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے جسم میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔

جن اصحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو۔ وہ اس میں دو سو عدد ورق نقرہ شامل کریں۔ (ہمارا مطب)

حلوائے گھیکوار [۹۰]

یہ حلوائے مقوی دماغ و اعصاب اور محلل ریاح - دافع قبض درد کمر اور مقوی بدن ہے - جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال کرنا بہت مفید ہے -

اجزاء و ترکیب :- مغز گھیکوار ایک سیر لیں - اور اس کو گائے کے آدھ سیر گھی میں بھون لیں - جب خوب سرخ ہو جائے اور گھی کو چھوڑ دے - اس کو نکال کر زردی بیضہ مرغ ۵۰ عدد اس گھی میں نیم برشت کریں - اس کے بعد میدہ گندم آدھ پاؤ - بھنے ہوئے چنوں کا بیسن آدھ پاؤ - بھنے ہوئے سنگھاڑے کا آٹا آدھ پاؤ ان تینوں کو قدرے گھی میں بھون کر شکر سفید ایک سیر کے قوام میں ملا دیں پھر گھی کوار اور انڈے کی زردی بھنی ہوئی اس میں ملا کر مغز بادام شیریں مقشر - مغز چلغوزہ مقشر - مغز پستہ - مغز اخروٹ ناریل ہر ایک ۵،۵ تولہ اس میں ملائیں - اور سنبھال رکھیں - بس حلوائے گھیکوار تیار ہے -

ترکیب استعمال :- روزانہ صبح کے وقت حلوائے بذا پانچ تولہ کھائیں

معجون برائے قوت و فربہی جسم [۹۱]

اجزاء و ترکیب :- مغز گھیکوار دو سیر لے کر ہاتھ سے خوب مل [illegible] جب تک گھیکوار کی مانند ہو جائے بعد ازاں ایک کڑاہی میں دو سیر روغن زرد گائے [illegible] مغز گھیکوار ملا کر خوب بھونیں اور سرخ ہو جانے پر اتار لیں [illegible]

گندم کو ایک پاؤ گھی میں الگ بھونیں - سرخ ہونے پر اتار کر گھیکوار والی کڑاہی میں ڈال دیں اور دو سیر سفید شکر ملا کر اسقدر پکائیں - کہ سب ایک جان ہو جائے - تب اتار کر مغز ناریل - مغز بادام - چھوہارے - منقی - کشمش - مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک دانہ الائچی خورد دو تولہ - ورق نقرہ سو عدد - ورق طلا ۲۵ عدد عرق گلاب میں حل کردہ شامل کریں - اور روزانہ مناسب مقدار میں کھلائیں -

گوشت تیل مرچ سرخ اور جماع سے پرہیز رکھنا چاہیئے - (صدری مجربات)

حلوائے گھی کوار مقوی باہ [۹۲]

اجزاء و ترکیب :- گھی کوار کا گودا ایک سیر - گائے کا دودھ اڑھائی سیر موصلی سفید پانچ تولہ - خار خسک خورد پانچ تولہ - چوبا قند پانچ تولہ - ستاور پانچ تولہ - تالمکھانہ پانچ تولہ - موصلی سیاہ پانچ تولہ - زردی بیضہ مرغ دس عدد روغن زرد سوا سیر - میدہ گندم ایک سیر - قند سیاہ یعنی گڑ ڈیڑھ سیر -

پہلے ادویہ مذکورہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں - اور چھان کر رکھیں - بعد ازاں گھیکوار کے گودے کو دودھ میں شامل کر کے آگ پر رکھیں - اور کھویا تیار کریں - پھر زردی بیضہ مرغ کو گھی میں بھونیں - بعد ازاں ادویہ جو تیار شدہ ہیں - ان کو اور زردی بیضہ مرغ بریاں و کھویا گھیکوار ملا کر بریاں [illegible] ملا کر رکھیں پھر گندم کو گھی میں بریاں کر کے اس میں شامل کریں اور قند کی چاشنی کر کے [illegible] معروف حلوا تیار کریں - اور گھی مرتبان وغیرہ میں سنبھال

رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار مقوی باہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۱ تولہ روزانہ استعمال کیا کریں

معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بینظیر دوا

حلوائے گھیکوار

اجزا و ترکیب۔ گودا گھیکوار ایک پاؤ لیں۔ اور آہستہ دو سیر تازہ گائے کے دودھ میں شامل کرکے آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب پکاتے پکاتے دودھ کی مقدار نصف رہ جائے اور گھیکوار کی تلخی جیسے چکھ کر معلوم کریں سا دور ہو جاوے۔ تو اس میں قند سیاہ۔ یعنی پورانا گڑ ایک سیر پختہ ملا دیں اور مزید پکا کر غلیظ قوام تیار کریں بعد مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ ناریل تازہ و خشک ہر ایک دس تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ کا سفوف جو پہلے سے تیار کرکے رکھ لیا گیا ہو۔ شامل قوام کرکے ہلائیں جب حلوے کا قوام تیار ہو جاوے تو پھر اس میں زعفران ایک ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ روح کیوڑہ ایک چھٹانک میں حل کرکے شامل کریں اور تھوڑے پکا کر اتار لیں۔ ازاں بعد ورق طلا ایک عدد چاندی کے ورق تین ماشہ۔ ایک ایک کرکے ملا دیں بس اکسیر الاثر حلوا تیار ہے گھی چینی یا شیشی مرتبان میں بحفاظت سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ مقدار حلوا بقدر نصف چھٹانک صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر تناول فرما لیا کریں۔

فوائد۔ معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بے نظیر دوا ہے جسم کی عام کمزوری اور ضعف باہ چند دنوں کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نیست و نابود ہو جائیں گے۔

گھیکوار پاک

اجزا و ترکیب۔ گھیکوار کا گودا ایک پاؤ گری بیج بنولہ ایک پاؤ آٹا گندم ایک پاؤ۔ گھی، مصری ایک ایک پاؤ۔

پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھیکوار کو بھون لیں بعد گھی ڈال کر بنولہ بیج کے چھلکوں کو علیحدہ بھون کر رکھیں۔ پھر آٹے کو بھون کر علیحدہ رکھیں۔ مصری کی چاشنی تیار کریں۔ اس میں تینوں بھنی ہوئی چیزوں کو ملا دیں۔ بعد ازاں حسب ذیل ادویات کا چورن ملا کر ایک صاف برتن میں رکھیں۔

سفید و سیاہ موصلی بیج اونٹنگن لکھیرو۔ ستاور اڑھائی اڑھائی تولہ مغز پستہ۔ چلغوزہ۔ تربوز، خربوزہ، کدو دو دو تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ غریب آدمی زعفران اور کستوری نہ ملائیں۔ خیال رہے کہ بھونتے وقت چیزوں کو خوب نرم آنچ سے کام لیں۔

خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک ہے کستوری نہ ملانے سے خوراک ایک چھٹانک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

فوائد۔ نامردی کو دور کرتا ہے [illegible] کو بڑھاتا ہے۔ غریبوں کے کام کی دوا ہے۔ (خزانہ کرامات)

ہاضم طعام کاسر ریاح ۹۵

آچار گھیکوار

اجزاء وترکیب ۔ گھیکوار ایک سیر۔ ہڑر۔ بہیڑہ ۔ پپلی ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ اجوائن ۔ نمک سونچر ہر ایک ایک تولہ ۔ نمک دیسی تین تولہ ۔
تمام ادویات کوٹ لیں ۔ اور نمک کو درد را سا کریں ۔ پھر گھیکوار کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سب ادویہ ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں ۔ اور برتن کا منہ احتیاط سے بند کرکے محفوظ رکھیں ۔ جب ایک ہفتہ گذر جائے تو کام میں لائیں ۔ گھیکوار کا نہایت عمدہ آچار تیار ہوگا۔

فوائد :۔ اچار ہذا جملہ امراض باردہ اور بلغمیہ کے لئے اکسیر ہے۔

آچار کوار گندل ۹۶

(جو دافع ورم و صلابت طحال ۔ بدہضمی درد ونفخ و قراقر شکم کو مفید ہے)

اجزاء وترکیب ۔ ہر چہار اجوائن ۲ تولہ ۔ نمک ہر چہار ۴ تولہ ۔ گوگر دو آملہ سار ایک تولہ ۔ تیزاب گندھک خالص ۵ تولہ ۔ سہاگہ ایک تولہ ۔ نوشادر ایک تولہ ۔ مغز کوار گندل آدھ سیر ۔
تمام ادویہ کو کوٹ کر کوار گندل کے گودہ کو ملا کر ایک شیشہ یعنی مرتبان میں ڈال دیں ۔ اور اس کے بعد آب گندھک ڈال دیں ۔ اور دو یوم پڑا رہنے

اچار تیار ہو جائے گا۔
خوراک دو سے تین ماشہ تک کھا لیا کریں ۔ (مجربات نورانی)

ایضاً

اجزاء وترکیب ۔ مغز کوار گندل ۱۰ تولہ ۔ نمک شیشہ ۵ تولہ ۔ تخم خردل ۵ تولہ ۔ نوشادر ۵ تولہ ۔ سہاگہ بطریق مشہور اچار ڈالیں ۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے گل حکمت کرکے تنور میں ایک گڑھا کرکے اس میں برتن رکھ کر ایک ہفتہ کے بعد نکالیں ۔ خاکستر کی طرح ہو جائے گا ۔
خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ دوغ یعنے لسی ترش کے ہمراہ کھلائیں دوغ زیادہ کھلائیں ۔ مجرب ہے ۔

(مجربات نورانی)

گھیکوار سے بننے والے کشتہ جات

معالجات کا بیان

جو خواص گھیکوار سے متعلق تھا۔ وہ پورا ہو چکا۔ اب ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیتہ اور جمع الفوائد بوٹی ہے کہ اس سے ہر ایک دھات اپدھات کشتہ ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس سے ہر ایک ذوے الارواح کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ کیمیا گر لوگ اکثر بوٹی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں۔ بلکہ اس سے بلا شرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سننے میں آئے ہیں۔ واللہ اعلم کہاں تک درست ہے۔

لہٰذا ہم چند ایسے اکسیری نسخہ جات جو کہ ہمیں مختلف وسیلوں سے حاصل ہوئے موقع بموقعہ درج کریں گے۔ جن اصحاب کو یہ شوق ہو۔ وہ کر دیکھیں۔ بہت ممکن ہے کہ درست ہوں۔ اب ہم کشتہ جات کے میدان میں قدم رکھنے سے پیشتر چاہتے ہیں۔ کہ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بے نقاب کر دیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ کشتہ جات ہیں کیا چیز۔ کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفریط سے کام لیتے ہوئے سنا ہے۔ امید ہے کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو بغور مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنے ہیں۔ مارا ہوا۔ چونکہ اس میں دھاتوں یا اُپدھاتوں کو ان کی صورت اصلیہ سے بالکل بدل دیا جاتا ہے۔ اور

ان کی چھیلاوٹ یا درمیانی کو مبدل بہ خاکستر کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام کشتہ ہوا۔

ضرورت مسلم ہے۔ کہ سونا چاندی۔ تانبہ۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ وغیرہ اپنے اندر نہایت اعلےٰ فوائد رکھتے ہیں۔ مثلاً سونا مقوی قلب و دماغ اور چاندی مقوی معدہ فولاد مقوی جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔

مگر چونکہ یہ بوجہ اپنی سختی کے ہضم ہو کر خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے اس لئے ان سے فوائد حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے۔ بنا بریں ہمارے اطباء نے سونا اور چاندی کو ورقوں کی شکل میں تبدیل کیا۔ مگر ان سے بھی پوری مطلب براری نہ ہو سکی۔ اس لئے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ بوجہ اپنی لطافت اور نرمی کے فوراً خون میں شامل ہو جائیں اور اپنے فوائد کے جوہر دکھائیں۔ چنانچہ احتیاط سے کئے ہوئے کشتہ جات اس قدر زود اثر اور سریع التاثیر ثابت ہوتے ہیں کہ لوگ کشتہ کو ہی اکسیر کہنے لگے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر اکسیر ہے تو وہ کشتہ جات ہی کا دوسرا نام ہے اور بس۔ چنانچہ ایک شاعر جو اکسیر کے گرویدہ ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ فرماتے ہیں ؎

فنا وہ درد لا دے کرتا تیر اس کو کہتے ہیں

جلا کر خاک ... دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

صدہا واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے ہیں کہ ہمارے حکیم لوگ مریض کو جوشاندے اور خیساندے کے جھگڑوں میں ہفتوں بلکہ مہینوں سے ڈالے بیٹھے ہیں۔ مگر بیماری ہے کہ اس قدر سے پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ اتفاقاً

کہیں سے رتھے سادھو تشریف لائے۔ اور اپنے بل سے اکسیر کے ایک دو لگھ ونہیت کر دیتے ہیں۔ بس چلو چھٹی ہوئی پتہ ہی نہیں چلتا کہ مرض کہاں گیا۔ اور وہ غالب مادہ جس کو اخراج پاتے ہوتے مدت ہو گئی تھی۔ کہاں سے سوراخ کر کے بھاگ گیا۔ یہی باتیں ہیں۔ جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات کے گرویدہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات کے مخالف بھی موجود ہے۔ جو کہ کشتہ جات کو کبھی اور کسی حالت میں بھی استعمال کرنا پسند نہیں کرتا۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں۔ ایک وہ ہیں۔ جو افراط میں پڑ گئے ہیں۔ اور دوسرے تفریط میں ہیں۔ یعنے بعض تو ایسے ہیں۔ جو کشتہ جات کو استعمال کرنا بہت ہی برا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں گویا کہ ان کے زعم میں کشتہ موت کا ہم معنے ہے۔ اس لئے کہا کرتے ہیں "کشتہ خور کشتہ خود"۔ "کشتہ من واکشتہ کند" وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے بالکل محروم رہتی ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں کہ وہ ہر ایک چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر ہی شفا ڈھونڈتے ہیں۔ بلکہ کسی ایک بے گرے شخص نے تو تلبیسے کے فوائد میں یہاں تک دریدہ دہنی کی ہے۔ کہ یہ مقولہ ملعونہ گھڑ مارا ہے۔ ؎

جب دیدیا تامیشور تو کیا کرے گا پرمیشور

نعوذ باللہ من ہذا الخرافات۔ گویا کہ اس کے نزدیک تامیشور کی قوت شفائیہ ایسی مسلّم ہے۔ جس میں پرمیشور کے حکم کی بھی ضرورت نہیں یا بالفاظ دیگر یہاں تک کہ اس

کی قوت خدا کی قوت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ فرقہ بھی سخت غلطی پر ہے۔

انصاف

غالباً ناظرین اب تذبذب میں پڑ گئے ہوں۔ کہ جب دونوں فرقے ہی برحق اور غلطی پر ہیں۔ تو وہ راہ حق کونسی ہے۔

اسی لئے میں اپنی ناقص رائے کا اظہار کرتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ آپ اس کو فوراً تسلیم کریں گے۔ اور انشاء اللہ صحیح معنوں میں انصاف خیال کریں گے میری ناقص رائے میں ہر ایک مرض کے ابتدا میں کشتہ جات کا استعمال کرانا اچھا نہیں۔ بلکہ پہلے عام جڑی بوٹیوں سے کام لینا چاہئے۔ اگر انہیں سے فائدہ ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ پھر کشتہ جات کو ضرور استعمال میں لانا چاہئے۔ کیونکہ اگر پہلے ہی کشتہ جات استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ اور خدانخواستہ فائدہ نہ ہوا۔ تو پھر جڑی بوٹیوں سے امید منقطع ہے۔ والعاقل تکفیہ الاشارۃ

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کی تراکیب لکھی جاتی ہیں۔ جن میں محنت سے تیار ہونے والے بھی ہیں۔ اور جو مخفی ہیں۔ مگر ہم تو یہ ضرور کہیں گے۔ کہ محنت سے تیار کرنے والا بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ محنت کرو اور فائدہ اٹھاؤ۔

کشتہ جات سونا

سونا سب دھاتوں کا سردار ہے۔ اسی واسطے اس کا کشتہ بھی سب کشتوں سے افضل سمجھا گیا ہے۔ بشرطیکہ کسی اچھی ترکیب سے بنایا گیا ہو۔ جو کشتہ کہ

حقہ تیار نہ ہوا ہو اور اس میں ابھی خامی باقی ہو۔ وہ کسی کام کا نہیں۔ اس سے نقصان کا خطرہ ہے۔ بلکہ اس سے تو ورقوں کا استعمال کر لینا بہتر ہے۔ سونے کی لطافت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ایک تولہ سونے سے تو میل لمبا تار نکل سکتا ہے۔

طبیعت اس کی معتدل بحرارت ہے۔ اگر سونے کو پوری کوشش سے کشتہ کر لیا جائے۔ تو اس میں نقصان کا کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔

خواص کشتہ سونا

خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ و فکر کو تیز کرتا ہے زبان میں فصاحت و بلاغت پیدا کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کی لاجواب اکسیر ہے۔ سل اور دق جیسی مرضوں کو دفع کرنے میں مسلمہ چیز ہے۔ بدن کو موٹا تازہ اور چہرے کو خوبصورت بناتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔

غرضیکہ تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تمام کہنہ امراض اسہال بواسیر خونی خنازیر۔ برص۔ بہق۔ ذیابیطس۔ جریان وغیرہ کے لئے ایک لاجواب اور مجرب چیز ہے۔

کشتہ سونا (آسان ترکیب)

چھ عدد ورق طلاء۔ ۳ ماشہ یا برادہ سونا نہایت باریک ریتی سے ریتا ہوا جو نا گھسنے والے کھرل میں ڈالیں۔ اور آب زرد لیموں ڈال کر خوب زور دار گھسائیں

سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جاوے۔ پھر گولی بنا
کر خشک ہونے پر کسی مٹی کے چھوٹے سے صاف کوزہ میں رکھ کر اس کے منہ کو
ڈھکن سے بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پھر اسے پانچ
کر پندرہ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دے دیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔ پھر اسی طرح پاؤ بھر
آب گھیکوار میں پیسیں اور گولی بنا کر خشک ہونے پر بدستور سابق پندرہ سیر اوپلوں
کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول کشتہ مکھن یا بلائی میں رکھ کر ہر تیسرے روز
کھایا کریں۔

فوائد۔ مقوی دل و دماغ اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ وہم کو مٹاتا ہے۔ چہرے
کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

کشتہ سونا سیمابی ۹۹

(جس کو نہایت محنت سے تیار کیا جاتا ہے)

ذیل کے طریقے سے تیار کردہ کشتہ طلا صحیح معنوں میں کشتہ ہوتا ہے۔ گو اس
پر بہت محنت صرف آتی ہے مگر جب چیز تیار ہو جاوے تو سب تکلیفوں کو بھلا
دیتی ہے۔ وہ بیش بہا چیز جس سے سینہ سینہ لوگوں کی دنیا میں رسائی بند سی ہو گئی
ہے۔ اگر آپ بھی اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل طریقے سے کشتہ
سونا بنائیں۔ اور پھر اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ بفضلہ جہاں بھی آزمائیں گے
کامیاب ہوں گے۔

برادہ طلا یعنی سونے کا برادہ ۱ تولہ، پارہ مصفیٰ ۱ تولہ دونوں کو کھرل میں
ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ پھر اسے پندرہ تولہ لعاب
گھیکوار میں باریک پیس کر ٹکیہ بنا لیں۔ اور مٹی کے سکوروں میں گل حکمت کر کے
دو من ڈھائی سیر اوپلوں میں آگ دے لیں۔ پھر نکال کر بدستور سابق ایک تولہ پارہ
یعنی پارہ مصفیٰ کے ہمراہ لعاب گھیکوار پندرہ تولہ میں پیس کر ڈھائی سیر اوپلوں میں
آگ دے لیں۔ یہاں تک کہ پوری ایک سو آنچ دے دی جائے۔ نہایت عمدہ کشتہ
تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ
کے ہر تیسرے روز کھلائیں۔

فوائد۔ تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ حد
درجہ کا ہے۔

کشتہ سونا کبریتی نمبر ۱۰۰

دار التجارب کے مہتمم عالی جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری جو کہ پنجاب
بھر کے مانے ہوئے کشتہ ساز ہیں۔ آپ نے کشتہ طلا کے متعلق دار التجارب
کے تجربات کی رپورٹ شائع کی تھی۔ جسے میں بیان کرتا ہوں جن احباب کو
کشتہ جات سے دلچسپی ہو وہ ضرور مندرجہ ذیل ترکیب سے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔
سونے کے کشتہ کا نام سن کر ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر
شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی اکسیر ہوگا۔ لیکن حق یہ ہے کہ ہو سکتا

استعمال کرنا چاہیں۔ جوانی کی جملہ کمزوریوں کو بحال کر سکے۔ چہرے کے رنگ کو نکھار دے۔ قوت جماع پیدا کرے۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے۔ تو انہیں یہ کشتہ طلا استعمال کرنا چاہیئے۔ جو اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں گندھک ہر بار اُڑ جاتی ہے۔ اور طلا میں شامل نہیں ہوتی۔

خوشخبری

اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا ۱۲ رتی خوراک یا تیس روپیہ فی رتی ہم سے تیار شدہ طلب فرما سکتے ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک گیارہ روپے چار آنے۔

دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے۔ یعنی اول نمبر پلاٹینم اور دوم سونا اور سوم درجے پر چاندی۔

چاندی کا مزاج

سرد خشک ہے۔ اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکما کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد

اگر چاندی کے ورقوں کو استعمال کیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

یاقوت کے استعمال کے برابر قلب کو فرحت ہوتی ہے۔ گویا کہ چاندی یاقوت کے برابر مفرح ہے۔ اور مقوی قلب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچتی ہے۔ چربی اور مغز و ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور فضول مثانہ کو دور کرتی ہے۔ بڑی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ملاحظہ

گویا یہ اوصاف تو فی نفسہٖ چاندی میں موجود ہیں۔ جو کہ ورقوں کے استعمال سے بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اب ہم اس کے تیار شدہ کشتہ جات کے فوائد بیان کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی کے خواص

مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی بدن و باہ اور منی کو پیدا کرتا ہے نیز گاڑھا کرتا ہے بخاروں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ وہم و وسواس اور خفقان وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی (آسان

ورق نقرہ یا برادہ چاندی جو نہایت باریک ہو۔ ۶ ماشہ پختہ کھرل میں ڈال کر زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور پورا پاؤ بھر جذب کر دینے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں سینٹ کر کے پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح پاؤ بھر زرد آب میں پیس کر ہوا سے بچا کر ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین حد چار آگ دینے میں کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ بقدر نصف رتی مکھی یا بالائی میں لپیٹ کر روزانہ کھلائیں

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ مقوی بدن ہے سوہم خفقان کو مفید ہے۔

کشتہ چاندی (خاص)

یہ نسخہ سید حکیم اکبر حسین صاحب آدآبادی کے عطیات سے ہے۔ جس کی بابت آپ بڑی الفاظ تعریف فرماتے ہیں۔ جس طرح پارس کے ملاپ سے دوسری دھاتیں سونا ہو جاتی ہیں اسی طرح اس کشتہ کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے دل

جگر، معدہ، مثانہ دماغ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ انسان بڑھاپے میں جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنا کر بھنگرہ سفید کے پاؤ بھر نغدہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح دو مرتبہ عمل کریں۔ تیسرے دن اس پترے کو لے کر ہمراہ سم الفار سفید ایک ماشہ اور پارہ مصفیٰ ایک ماشہ ملا کر گودا گھیکوار میں چار گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح ہر بار ایک ماشہ سم الفار و پارہ مصفیٰ ملا کر اور چار گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ کے پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر اور اوپر ہلکی سی کپڑ مٹی کر کے دس سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ اسی طرح دس آنچیں دیں۔ بس کشتہ چاندی بصفت موصوف تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک چھٹانک مکھن میں ایک چاول کا چوتھا حصہ دیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کر کے چار دن ناغہ کریں۔ اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اس درجہ قوت پیدا ہوگی۔ کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائے گا۔ چہرے کا رنگ سرخ مثل خون کبوتر کے نکل آئے گا۔ تمام اعضائے رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائیں گے۔

غرضیکہ پورے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔ ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کشتہ کا تجربہ صدہا اشخاص پر ہوا ہے۔ اور سب کے سب تعریف کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی خاص الخاص ۱۰۳

(از جناب پنڈت کرشن دیال صاحب وئید امرتسری)

اجزا و ترکیب - چاندی کے عمدہ پترے ۵ تولہ لے کر اس کو بطریق معروف تیل دہی کی چھاچھ - کانجی - بول گائے میں شدھ کریں - بعد ازاں جس قدر چاندی ہو - اسی کے برابر وزن ہڑتال ورقیہ لے کر اس کو گھیکوار کے رس کے ہمراہ کھرل کریں - اور گاڑھا لیپ تیار کر کے چاندی کے پتروں پر لیپ کر دیں - اور مٹی کے سکورے میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں - پہلی ہی آنچ سے چاندی کا نہایت ساعمدہ کشتہ ہو جائے گا -

بعد ازاں چاندی سے چہارم حصہ ہڑتال ورقیہ لے کر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کریں - اور اس میں چاندی کو ملا کر خوب کھرل کریں - اور ٹکیہ بنا کر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں - اور یہی عمل کم از کم یک صد مرتبہ کریں - اس طریق سے چاندی کا ایسا عمدہ کشتہ ہوگا - جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے - اس کا اثر اس کو استعمال کرنے والا ہی جان سکتا ہے - قوت باہ - قوت ہاضمہ - قوت امساک وغیرہ کے لئے ایک ہی چیز ہے - جن لوگوں نے جوانی کی غلط کاریوں کے باعث اپنے رنگ و چہرے کو زرد کر لیا ہو ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے - یہ مبارک کشتہ ہر مطب میں تیار کر کے رکھنے کی چیز ہے - ہمارا بارہا کا تجربہ شدہ ہے -

مقدار خوراک - دو چاول سے چار چاول تک دودھ کی بالائی یا مکھن میں صبح و شام استعمال کرانا چاہئے - گرم مزاجوں کو مکھن یا بالائی میں اور سرد مزاجوں کو پانی

میں استعمال کرانے کے بعد سب کو خوب دودھ پینا چاہیے -

کشتہ جات تانبہ

تانبہ ایک مشہور معدنی دھات ہے - جس سے پیسے اور دیگچیاں بنائی جاتی ہیں تانبہ باعتبار رنگوں کے کئی قسم کا ہوتا ہے - سرخ خالص - سرخ زردی مائل سرخ سیاہی مائل - تانبہ اور جست ملا کر مشہور دھات پیتل بنائی جاتی ہے -

یونانی اطباء تانبہ کو بیرونی امراض پر امراض جلد و امراض چشم کے لئے استعمال کراتے ہیں - مگر اندرونی طور پر اس کے استعمال کو زہر سمجھا جاتا ہے - البتہ ڈاکٹر لوگ نہایت قلیل مقداروں میں استعمال کراتے ہیں - جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں - دستوں کو بند کرتا ہے قے لاتا ہے - اعصاب کو قوت دیتا ہے - سیلان الرحم اور جریان کو مفید ہے - بند شدہ حیض کو جاری کرتا ہے - وغیرہ وغیرہ -

تانبہ کے کشتہ کے خواص

اس کشتہ کے فوائد بے شمار اور لاتعداد ہیں - مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا ہے - کہ اگر کشتہ بنانے میں بے احتیاطی سے کام لیا گیا - اور اس میں خامی رہ گئی تو بجائے فائدے کے اس قدر نقصان ہوتا ہے - کہ انسان سب سے بڑی بیماری جذام میں مبتلا ہو جاتا ہے - اس لئے ہم پہلے اس کے خواصوں کو بیان کر کے اس کشتہ کی پہچان بھی لکھ دیں گے -

فوائد

اس کا کامل کشتہ واقعی بوڑھے آدمی کو جوانی کا مزہ دکھاتا ہے زائل شدہ صحت کو بفضلہٖ دوبارہ لوٹا دیتا ہے۔

علاوہ ازیں کھانسی، دمہ بلغمی، ضعف باہ، سرسام وجع المفاصل۔ سلسل بول جریان کو دُور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ مرتے ہوئے بیمار کو باتیں کروا دیتا ہے۔ اول تو یہ کشتہ بلا اشد ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت ہو تو پہلے مندرجہ ذیل طریقوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد دیں۔ تاکہ بجائے فائدہ حاصل کرنے اور صحت بڑھانے کے پہلی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبہ کے شناخت کرنے کے دو اصول

(۱) تھوڑا سا کشتہ تانبہ تیار شدہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا رنگ سبزی مائل ہو جائے تو بالکل خراب ہے۔

(۲) اگر اس کے استعمال کرانے سے منہ میں پانی بھر آئے۔ یا جی متلائے تو ناقص ہے۔

کشتہ تانبہ برنگ سفید[۱۰۴]

مٹی کے عام برتن کو اندر کی طرف سے سر پوش سمیت لعاب گھیکوار سے خوب چھی طرح تر کر دیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ تو اسی طرح سات بار لعاب گھیکوار سے ہی تر کر کے خشک کریں۔ پھر سٹیاں جس کو ہمارے ہاں چپاں بھی کہا جاتا ہے۔

(یہ ایک بوٹی ہے۔ جو کہ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ لوگ ان سے ترش چٹنی بناتے ہیں) آدھ سیر لے کر خوب کوٹ لیں۔ اور اس کے درمیان تانبہ کے خالص پترے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب سنبھٹ کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ انشاء اللہ ایک ہی آگ میں پترہ مذکور سفید اور شگفتہ ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دیں۔ واللہ اعلم۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد۔ کشتہ مذکور مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم طعام و دودھ گھی ہے۔

کشتہ تانبہ سفید بطریقِ دیگر[۱۰۵]

تانبہ کا برادہ ۵ تولہ لے کر پاؤ بھر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ۵۰ بار آگ دیں۔ تو کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ اگر پوری سو آگ کر دی جائے تو بس پھر کیا کہنے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد۔ مقوی باہ۔ ممسک طبعی۔ مقوی اعضائے رئیسہ جو بنائے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

کشتہ تانبہ سیمابی[۱۰۶]

ترکیب تیاری۔ تانبہ کا باریک برادہ بقدر ایک چھٹانک لے کر چار پہر تک

گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک کوزے میں سپنٹ کرکے
دس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دے دیویں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک تولہ
پارہ شامل کرکے گھیکوار کے رس میں ایک دن تک کھرل کریں۔ اور دس سیر پختہ
اوپلوں کی آگ دیویں۔ بیسی بار یہی عمل کرنے کے بعد پنچ امرت یعنے گائے کے
دودھ، دہی، گھی، شہد مصری میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر حسب دستور آگ دیں۔ نہایت
اعلےٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے نصف رتی تک شہد یا مکھن کے ہمراہ
استعمال کریں۔

فوائد۔ اعلےٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جگر کی تمام امراض نیز بلغمی اور بادی
امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ ضعف اعصاب کو دور کرتا ہے۔

کشتہ تانبہ

ایک تولہ تانبہ کا پترہ۔ دو تولہ گندھک آملہ سار کے درمیان یا ہڑتال ورقیہ
باریک اس کے نیچے اور اوپر دے کر دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ بیشک کشتہ ہو جائے گا۔ اب اسے دو تولہ گندھک آملہ سار
کے ہمراہ لعاب گھیکوار میں دو گھنٹہ باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت
کرکے ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ دو تولہ گندھک
یا ہڑتال شامل کرکے لعاب گھیکوار میں دو پہر کھرل کرکے آنچ دیتے جائیں۔
یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا سنگ ریخ ہوگیا۔ اب اس کے ہمراہ پارہ مصفیٰ

شامل کرکے لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت
کرکے ۲۰ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پورے اکتالیس مرتبہ عمل کریں
یعنے ہر مرتبہ تین ماشہ سیماب (پارہ مصفیٰ) شامل کرتے جائیں۔ اور لعاب گھیکوار
میں تمام روز کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل
حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ اس کا رنگ پہلے سیاہ پھر پیازی
اور پھر گلابی اور پھر سرخی مائل اور سب سے اخیر میں گلنار کی طرح سرخ ہو جائیگا۔
اب یہ ایک اکسیری خواص کا لاجواب کشتہ تیار ہوگیا۔ اس کو کھرل میں باریک
پیس کر نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول مکھن بالائی میں۔

فوائد۔ قوت باہ قوت بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ ازیں صاحب
جامع الاکاسیر نے تو یہاں تک بھی لکھ دیا ہے۔ کہ اگر اس کو چاندی کے اوپر پگھلا کر
ڈالا جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپات کھیڑی وغیرہ سب لوہے کی قسمیں ہیں۔ پہلے پہل کچی دھات
سے جو حرارت کے ذریعے لوہا جدا کیا جاتا ہے۔ اسے لوہا بولتے ہیں۔ جب لوہا
کو پگھلا کر سانچوں میں ڈالتے ہیں۔ تو ان کے جم جانے کے بعد اگر اسے توڑا جائے
تو اس کے درمیان سے گول گول ابھار سے نظر آتے ہیں۔ پھر اس کو جدا

کر کے بجھاتے ہیں۔ تو یہ کھیڑی کہلاتی ہے۔ جس سے آریاں وغیرہ چمکدار چیزیں بنتی ہیں چونکہ اس میں نرمی بہت ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں دھار نہیں آ سکتی۔ اس لئے اس کو گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں۔ اس عمل سے اس کے اندر چھوٹا چھوٹا دانہ ابھرتا ہے۔ اور وہ بہت ہی سخت ہوتا ہے۔ بس یہی فولاد ہے جس قدر یہ دانہ چھوٹا ہوگا۔ اسی قدر فولاد کی عمدگی متصور ہوگی۔

فولاد کا حاصل ہونا ذرا مشکل امر ہے۔ اس لئے حکیم لوگ کھیڑی یا فقط لوہے سے ہی کام لیتے ہیں مگر تو بھی اس میں پورے پورے فوائد مل جاتے ہیں۔

آیئے ہم آپ کو خاص راز بتائیں۔ جس سے آپ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے داموں حاصل کر لیں گے۔

سو روپے کا قیمتی راز

[illegible] چھوٹی سوئیاں جو بہت ہی باریک ہوتی ہیں۔ وہ فولاد سے بنائی جاتی ہیں۔ ہمیشہ ان سوئیوں کو لے کر استعمال کرنا چاہیئے۔ ان کو برادہ کرنے کی حاجت نہیں۔ بلکہ ان کو لے کر مضبوط ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور برادہ ہو جائے گا۔ یا اگر آپ کو یہ سہل الحصول چیز بھی نہ مل سکے۔ تو مشین سازوں کے ہاں سے برادہ وافر مل جائے گا۔ جو کہ فولاد اور اسپات وغیرہ سے بھی اترتا ہے وہ آپ کو مفت یا معمولی داموں میں دے دیں گے۔

مزاج

فولاد کا مزاج گرم وخشک دوسرے درجے میں ہے۔

فولاد کے فائدے

ڈاکٹر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں۔ بلکہ ان کا خیال ہے۔ کہ خون میں سرخی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد مقوی معدہ وجگر و مولد خون اور دافع کمزوری اور طحال کا ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جائے۔ تو مندرجہ ذیل خواص رکھتا ہے۔

مصفی خون ہے۔ اور خون صالح بافراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو بند کر دیتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں درد شقیقہ، خفقان، ضیق النفس، کھانسی۔ ضعف معدہ ضعف جگر۔ استسقاء بواسیر۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ سلسل البول۔ بدن کی رنگت کا پھیکا پڑنا۔ یرقان سب کو از حد مفید ہے۔ اب ہم ذیل میں فولاد کو کشتہ بنانے کی متعدد تراکیب ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض مشکل سے بننے والی ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں جو کہ انمول ہیں۔

کشتہ فولاد بلا آگ

یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے۔ دونوں میں ضعف

جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ قبلہ ہم جناب حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم جو کہ میرے حقیقی تایا تھے۔ ان کا عطیہ ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہو گیا ہوگا۔ استعمال کیا تھا۔ مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ہوالشافی۔ برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار داخل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اور داخل کر دیا کریں۔ اسی طرح ایک حد تک کھرل کریں کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جائے جس کی علامت یہ ہے۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا۔ جب یہ صفت پیدا ہو۔ تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ کشتہ اکسیر صفت تیار ہے۔

نوٹ۔ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل نہ حاصل کر سکیں۔ تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لیں۔ پسائی سے مطلقاً نہ گھبرائیں۔ بعض اوقات پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں۔ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بلا آگ تیار ہوتا ہے۔

فوائد۔ ضعف جگر، جریان، کمزوری بدن کو دور کر کے بفضلہ تعالیٰ نہایت طاقتور اور تندرست بنا دیتا ہے۔

بدن میں خون زیادہ پیدا کرتا ہے۔ [illegible] تیار شدہ ہے۔ خوراک [illegible]

کشتہ فولاد

[illegible] تینوں کو تین روز تک لعاب

گھیکوار اور تین روز آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

فوائد۔ استسقاء۔ سوء القنیہ۔ ذیابیطس جیسی مرضوں کے لئے جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے

کشتہ فولاد شنگرفی

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرانے کے لئے مشہور عالم ہے۔ دنوں میں اس قدر طاقت و خون پیدا کرتا ہے۔ کہ مہینوں میں مشکل ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر بہت فروخت ہوتا ہے

برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام تکموں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں۔ جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل تک پانی چڑھ آوے۔ پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گودا گھیکوار سے دو گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے کوزے میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار سے کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں پوری دس آنچیں تو شنگرف ملا کر دیں۔ اور ایک آنچ بلا شنگرف آدھ سیر ترش دہی ملا کر پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ یا کڑاہی میں ڈال کر نیچے آٹھ گھنٹہ آگ جلاتے رہیں۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا۔ پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں خشک کر کے حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔ نیز دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔ مقوی باہ و بدن ہے۔

کشتہ فولاد نوشادری عللا

جو کم خرچ بالانشین کہلانے کے مصداق ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں ہوالشافی۔ برادہ فولاد تین تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ ملا کر لعاب گھیکوار میں پورے ۵ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر بدستور ۱۰ تولہ گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر پانچ گھنٹہ تک لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک ہونے پر مٹی کے کوزے میں بند کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیے۔ کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں اور دونوں وقت غذا مرغن دیا کریں۔

گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

فوائد۔ ضعف معدہ اور اصلاح جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ گویا کہ معدہ و جگر کے لئے اکسیر غذا ہے۔

کشتہ فولاد خاص عہ ۱۲

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا۔ جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلیٰ درجہ کے تھے۔ اس کے بعد جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اسی نسخہ کو الشفاء میں درج کرا دیا۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہ از سر نو جوان ہو جاتے ہیں۔ جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو۔ بغرض تجربہ بنائیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا استعمال کیا گیا۔ جو کہ بالکل نامرد تھا۔ اس کو اس کی بعض پانچ خوراک سے فائدہ ہوگیا۔ برادہ فولاد اصلی ۳ تولہ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ لے کر تینوں کو لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی بایک ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر[1] جنگلی اوپلوں کے انگارے کی آگ دیں۔ اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے تب فولاد مذکورہ کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر بدستور اول لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ پورا کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ تب بطریق اول گل حکمت شدہ کوزہ میں اسی طرح بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں (دس) کی

لے یہاں سیر سے مراد کچی سیر ہے جن کا وزن ۳۲ تولہ ۹ ماشہ ہوتا ہے۔ اسی حساب سے ۵ سیر ہونا چاہیے ۱۲۔

آگ دیں۔ اور آگ بالکل سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس چوتھی مرتبہ ٹکیاں مذکورہ میں سیماب ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ برابر چار گھنٹہ کھرل کریں۔ بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں جس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو۔ ٹکیہ مذکور اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں یہ ایک دور ختم ہوا۔

اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملائیں اور گھیکوار کے گودے کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور پہلے کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں۔ اور بالکل خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں میں دمس کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں پھر فولاد مذکورہ میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱۰ ماشہ کافور لعاب گھیکوار ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ بعد ازاں فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار ایک تولہ اور کافور ۱۰ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد بدستور اول پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی بطریق دمس آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر ۱ تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر فولاد مذکور گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کر کے بدستور اول پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب دوسرا دور ختم ہوا۔ اور تیسرا شروع ہوا۔

بعض فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھی کوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱۰ ماشہ کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار اور ۱۰ ماشہ کافور ملائیں۔ اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک تولہ سیماب اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کرنے کے بعد پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب یہ تیسرا دور ختم ہوا۔

علیٰ ہذا القیاس چوتھی مرتبہ بھی سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب تولہ تولہ کے ہمراہ کافور ۱۰ ماشہ کے اضافہ سے لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور سات سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ فولاد تیار ہے جس کی نظیر بھی دنیا میں مشکل سے ملے گی۔ اگر کسی بھی صاحب کے دل میں حوصلہ ہو تو اس سے بہتر و افضل سولہ آنچوں میں یا کم و بیش مرتبہ آگ سے تیار ہو جانے والا نمونہ نکال کر اپنی فیاضی کا ثبوت دیں۔

نوٹ:۔ اس عمل میں سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب چار تولہ درکار ہیں۔ اور کافور دو تولہ کی ضرورت ہے۔

دیگر واضح ہو کہ جب سولہ آنچیں پوری ہو جائیں تب خیال کریں کہ کشتہ فولاد تیار ہے۔ اب کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی میں نرم آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں جب بیر بہوٹی خاکستر ہو جائیں

تب پھونک سے یا پنکھے کی ہوا دے کر بیر بہوٹی کی خاکستر جدا کریں۔ اور کشتہ مذکور کو باریک پیس کر حفاظت شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اگر اسے ہفتہ عشرہ تک زمین میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں۔ تو مفید ترین ثابت ہو۔

مفید نوٹ

یہ کشتہ جس قدر دیرینہ ہوتا جائے گا۔ اسی قدر مفید ہوتا جائے گا۔
خوراک چار چاول تک غذا حلوہ وقت مرغن اس عمل کے واسطے کھرل سنگ سماق کا ہونا از بس ضروری ہے۔ یا اور کسی قسم کا کھرل جو گھسنے والا نہ ہو

نہایت ۱۱۳ بے نظیر کشتہ فولاد

جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلاء بھی نہیں کر سکتا ہے

(از عزیزم پنڈت کرشن کنور دت شرما ایڈیٹر رسالہ آبحیات)

اجزاء و ترکیب ۔ اعلیٰ درجہ کا جوہر دار فولاد مصفیٰ برادہ کیا ہوا بیس تولہ شنگرف رومی ۴ ماشہ (فی آنچ) سم الفار سفید سوا تولہ (فی آنچ) مشک کافور ساڑھے سات ماشہ (فی آنچ) نہایت مضبوط کوزے گلی بعد سرپوش آٹھ دس عدد سفالی ہی ہاں مٹی حسب ضرورت اوپلے ۲۰ من (فی آنچ) لعاب گھیکوار

حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ نہایت اعلیٰ درجے کے پختہ کھرل میں جوہر دار فولاد کا صاف کیا ہوا برادہ ڈالیں۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سفید اور مشک کافور بھی اس کے ساتھ شامل کریں۔ اب لعاب گھیکوار کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے اسے کھرل کرنا شروع کریں۔ کھرل کی مدت کم از کم آٹھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹے مقرر ہے۔ جس قدر زور دار ہاتھوں سے اور جس قدر زیادہ پسائی کی جائے گی۔ اسی قدر عمدہ اور لطیف کشتہ تیار ہوگا۔ اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر حسب دستور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی گڑھے میں محفوظ ہوا جگہ پر ۲۰ من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پہلے کی طرح شنگرف رومی ۴ ماشہ، سم الفار سفید سوا تولہ۔ اور مشک کافور ساڑھے سات ماشہ اضافہ کر کے لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کر کے بدستور ۲۰ من اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ایک سو اکیس آنچیں دے دیں۔ بس فولاد کا وہ عدیم النظیر کشتہ تیار ہے جس کے مقوی باہ خواص کے مقابلہ میں سونا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ نصف چاول سے لے کر دو چاول تک یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد۔ سب سے اول کام اس اکسیری کشتہ فولاد کا آلات انہضام کی سب کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کر کے انہیں اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ ثقیل سے ثقیل غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بنا سکیں۔

چنانچہ اس کے چند روزہ استعمال سے قوت ہاضمہ اس قدر طاقتور ہو جاتی ہے کہ پتھر کھاؤ جب بھی ہضم ہو جائیں۔ بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں مکھن نہایت آسانی سے ہضم کرا دیا۔ اس لاجواب کشتہ فولاد کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔ سب قسم کی روغنی اور مقوی غذائیں اس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں گویا کسی نے جادو کے زور سے انہیں تحلیل کر دیا ہو۔

یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد جگر کو خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور خزاں رسیدہ چہرے پر موسم بہار کے تازہ کھلے ہوئے پھولوں کی رنگینیاں کھیلنے لگتی ہیں اور مرجھائے ہوئے چہرے انار کے پھول کی طرح سرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم کا رنگ کندن کی طرح نکھر آتا ہے۔ اور حسن و جمال میں ایک نمایاں شان پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کشتہ فولاد اس قدر زود اثر ہے۔ کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری اور تیسری خوراک کے بعد ہی جسم کی رگ رگ اور نس نس میں مردانہ طاقت کی ایک برقی رو دوڑتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہے۔ کاہل الوجود شخص بھی جوش اور ولولے سے اس قدر بھرپور ہو جاتا ہے۔ گویا کسی نے سوئے ہوئے شیر کو اینٹ مار دی ہو۔ اعضائے مردانہ میں اس کے استعمال سے دوران خون اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ جب خیزش ہوتی ہے۔ تو معلوم ہونے لگتا ہے کہ شاید جسم کی رگیں جوش کی وجہ سے پھٹ جائیں گی۔ قوت باہ میں اس کے استعمال سے ایک ناقابل بیان ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کمزور سے کمزور مرد بھی

اس کے چند ہی خوراکوں کے بعد اپنے آپ کو قابل فخر شیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ نامردوں کو مرد بنانے کے لئے یہ کشتہ فولاد ایک لاجواب اکسیر ہے۔ جس کے پورے جوہر تجربے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرت مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ فولاد کا استعمال گویا گئی ہوئی جوانی اور مٹتی ہوئی صحت کو کان سے پکڑ کر واپس بلا لیتا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ یہ کشتہ ایک کامل کشتہ فولاد ہے۔ دانش مند طبیب موقع اور محل دیکھ کر اس سے کام لے تو حقیقی معنوں میں اکسیر بے نظیر کا اثر دیکھتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دینا اس اکسیر الاثر کشتہ کے ادنیٰ کرشمے ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ فولاد سیمابی

(جو بے حد ممسک اور منعش حرارت غریزی ہے)

اجزاء و ترکیب۔ برادہ فولاد ایک تولہ سیماب ایک ماشہ دونوں کو گھیکوار کے رس میں کھرل کریں یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر نئی ڈبوی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ۱۰ دفعہ کم از کم ۱۰ دفعہ آنچ دیں۔

تیار ہونے کے بعد اس کا رنگ شنگرف کی مانند ہو گا۔ پیس کر شیشی میں ڈالیں۔ اور عرصہ نمناک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کے مقدار مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔

فوائد۔ اگر ایک سال تک متواتر ترشی اور مرچ سرخ کے پرہیز اور مغنات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو خیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ جماع اور مسکرات کے استعمال سے پرہیز کرنا واجب ہے۔

کشتہ جات منور

منور کو خبث الحدید۔ ریم آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور کا فائدہ ہماری طب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنے کے علاوہ مدبر کر کے بھی طب یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے اندر شامل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معجون خبث الحدید ایک جید الاثر مرکب ہے۔

منور کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جتنا پرانا ہو گا۔ اتنا ہی اس میں زیادہ فائدہ ہو گا۔ چنانچہ ہم بہت پرانے زمانے کے کھوکھرے کوٹوں میں منگوایا کرتے ہیں۔

کشتہ منور کے خواص

اس کا کشتہ فوائد میں فولاد کے برابر ہے جس کے فوائد یہ ہیں۔

ممسک طبعی۔ مقوی باہ۔ دافع جریان۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقا سوء القینہ۔ ورم طحال اور یرقان کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر پھیکی ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق اور سرخ بنا دیتا ہے۔ بعض خاص ترکیبوں سے کشتہ شدہ دودھ گھی کو کافی مقدار میں ہضم کرا دیتا ہے۔

نوٹ

اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف اور باریک کر لینا چاہئیے جس کی ترکیب یہ ہے۔ منور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھو لیں۔ یہاں تک کہ چکنے لگے صاف ہو گیا۔ اب اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں۔ اور پھر منور کو پیسیں۔ اسی طرح پیستے جائیں۔ اور پانی ملا کر علیحدہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام منور باریک ہو کر پانی میں چلا جاوے اب آہستہ آہستہ نتار کر پانی کو پھینک دیں۔ اور منور کو خشک کر کے کشتہ بنا لیں۔

کشتہ منور ۱۱۵

اہل فن کے نزدیک منور کا کشتہ وہی بہتر خیال کیا جاتا ہے جو گھیکوار یا شیر مدار کے ذریعہ تیار کیا جاوے۔ ان دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برادہ کو پیس کر جتنی بھی آنچیں دے دی جائیں اتنا ہی بہتر ہے حتی اکہ بعض اصحاب تو سو سو آگ دے دیتے ہیں۔ اگر اس کو پوری سو آنچ دے دی جائیں۔ تو صرف ایک مریض کو ایک رتی ہی کافی ہے۔ یعنی روزانہ ایک چاول کی مقدار کھلانے سے

ایک ہفتہ میں ہی بیماری دور ہوجاتی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی آسانی کے لئے ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں۔ جو اصحاب محنت سے پوری سو آگ دیں گے۔ وہ ضرور اچھے رہیں گے۔

سفوف منور مصفے ۱۰ تولہ جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے اکو تمام دن لعاب گھیکوار میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں سنبھٹ کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک دو رتی سے چار رتی مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد۔ ضعف جگر۔ استسقاء۔ جریان۔ سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ

سو آنچیں دینے کا خیال ہو۔ تو ہر بار دس سیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہئے۔

کشتہ منور شنگرفی

سفوف منور مصفا پانچ تولہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں پانچ ماشہ شنگرف

ملا دیں۔ اور لعاب گھی کوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ اور ان کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں اسی طرح ہر بار پانچ ماشہ شنگرف ملا کر ۶ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں۔ اور ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ چار آنچیں پوری ہو جائیں۔ پھر پانچویں آگ بلا شنگرف ملائے آدھ سیر دہی ترش کے درمیان رکھ کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تین گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی روزانہ مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ خون پیدا کرتا ہے بھی اور اکثر امراض جگر کو دور کرنے میں سریع التاثیر ہے۔ وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لئے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کا استعمال کرنا شروع کریں۔ اور بعد استعمال کرنے کے پھر دیکھیں۔ کہ کس قدر وزن بڑھتا ہے

نوٹ

چونکہ منور قابض ہے۔ نیز شنگرف گرم خشک ہے۔ اس لئے اس کشتے کے ہمراہ گھی کافی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے نیز اگر ہو سکے۔ تو دودھ بھی باافراط کھلائیں۔ سب ہضم ہوتا رہے گا۔ اور چہرے کی رنگت سرخ ہو جائے گی

عرق خبث الحدید (منور) علیٰ

گھیکوار میں صرف یہی قوت نہیں۔ کہ دھات کو کشتہ کر دے اور بس اس سے بعض اشیا کو پانی بھی بنایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے ہیں۔ جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔

خبث الحدید یعنے منور مصفیٰ باریک کیا ہوا ڈھائی سیر۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات چھٹانک۔

تینوں ادویہ کو جو کوب کر کے کسی مٹی کے چکنے بڑے برتن میں ڈالیں اور اس میں گڑ ایک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اس برتن میں داخل کر دیں پھر آب گھیکوار آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے گڑھے میں گھوڑے کی لید دو من کے درمیان دفن کر دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد نکالیں اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ نتھار کر اور کپڑے میں چھان کر شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں بس عرق خبث الحدید تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک مریض کی طبیعت کے مطابق دیں۔

فائدہ۔ ورم طحال۔ سختی طحال۔ درد شکم۔ نفخ۔ بھوک نہ لگنا۔ اور ضعف جگر کی اکسیر دوا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ یہ تمام دھاتوں سے ہلکی دھات ہے جس کا وزن پانی سے فقط سات گنا بھاری ہے۔ اگر اس سے تار کھینچنا چاہیں تو ہرگز نہیں کھینچا جا سکتا۔ البتہ کوٹنے سے ورق تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہ دھات بہت ہی تھوڑی سی آگ میں پگھل جاتی ہے۔ اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اس لئے پیتل اور تانبہ کے برتنوں پر قلعی خاص طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے۔ تیز برتن میں رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے۔

تاثیر

قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوٹی کے اندر کشتہ کیا جاوے۔ اس کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اس لئے سرد خشک نہیں کہی جا سکتی۔

فوائد

یونانی اطبا اس کو کسی حالت میں اندرونی طور پر استعمال کرانا مضر خیال کرتے ہیں۔ البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لئے اس کا

استعمال کرتے ہیں۔ ہاں بعض حکیم اس کو خوب باریک پیس کر کئی بدرقوں سے
کرم شکم کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی کرم شکم مردہ ہو کر
خارج ہو جاتے ہیں۔ (چنانچہ میرا بھی تجربہ ہے)

خواص

قلعی کا تعلق چونکہ مثانہ سے ہے۔ اسی لئے اس کا کشتہ مرض آلات بول
گردہ مثانہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ سیلان الرحم۔ جریان، سوزاک
ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلعی کشتہ چاندی کے
برابر یا بہتر ہے۔

حکماء ہند اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اسی لئے مشہور ہے۔ کہ
گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں
ہیں۔ مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں عرض کریں گے۔ جن میں کشتہ بنانے کے
لئے گھیکوار سے کام لیا گیا ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۱ [۱۱۸]

قلعی کی پانچ ڈلیاں تولہ تولہ کی تیار رکھیں۔ اور ڈیڑھ سیر جوؤں کو دھوپ
میں خشک کرتے چکی میں پیس کر چھان کر ڈیڑھ پاؤ آٹا ان کے مغزوں کا
حاصل کریں۔ اور جوؤں کے آٹے کو حسب گھیکوار پاؤ بھر میں گوندھ کر
دو حصے کر لیں۔ اور ایک حصہ کو مٹی کے کوزے میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ

پانچ ڈلیاں رکھ دیں۔ اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا موہنہ بند و
گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر
نکال لیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ کشتہ ہو جائے گا۔

(بعض اوقات ذرا سی غلطی سے قلعی کچی بھی رہ جاتی ہے)

بہر حال کشتہ کو باریک پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں
حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی مکھن میں لپیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔

فوائد

جریان و احتلام۔ رقت منی اور سرعت انزال کی خاص دوا ہے

کشتہ قلعی نمبر ۲ [۱۱۹]

قلعی مصفےٰ پاؤ بھر لوہے کی بڑی کڑچھی میں گلا کر ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی
کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کی میخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام خاکستر
ہو جائے گی۔ پھر اس کو آب گھیکوار میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں
کی آگ دیں۔ اسی طرح کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ پوری
سو آگ ہو جائے۔ یہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد

قوت باہ۔ جریان۔ سرعت انزال کی بے مثل دوا ہے۔

نوٹ

اس کشتہ کو بنانے سے پیشتر اس کو ذیل کے طریقہ سے صاف کر لینا چاہیئے قلعی کو گلا کر روغن تلخ۔ شیر مدار۔ بول بچہ گائے ہر ایک میں سے سات سات بار سرد کر لینا چاہیئے۔ مگر جس چیز میں سرد کرنا ہو۔ اس کو کسی برتن کے اندر ڈال کر اوپر ایک سوراخ دار سرپوش دے دیں۔ اور قلعی کو گلا کر اس سوراخ کے ذریعے ڈالیں۔ تاکہ قلعی اچھلنے نہ پائے۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو بسا اوقات قلعی اچھل کر نقصان کر دیا کرتی ہے۔ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ قلعی جست سیسہ وغیرہ کو جہاں کسی چیز میں بجھا دینے لگے ہوں۔ تو اسی طرح کریں۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۳

اس کو وید لوگ بنگوارس کے نام موسوم کرتے ہیں۔ اس پر گو ذرا محنت کرنا پڑتی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑا ہی اکسیری خواص کا کشتہ ہے۔

قلعی مصفا دو تولے کر اس میں دو تولہ پارہ شامل کریں۔ اور خوب کھرل کریں۔ جب ہر دو اشیاء مل جائیں تو دونوں کے برابر گندھک آملہ سار

ڈال کر کھرل کریں۔ اور پھر لعاب گھیکوار کے ذریعے ایک گھنٹہ پیس کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے زمین گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پوری اکیس مرتبہ آنچ دیں۔ اور ہر مرتبہ پارہ اور گندھک شامل کر کے گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آنچ دیں۔ اعلےٰ درجے کا بنگیشور رس تیار ہوگا۔ استعمال کریں

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دوا لے کر مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد

جریان واحتلام وسوزاک وغیرہ امراض کو دور کر کے دنوں کے اندر طاقت پیدا کرنا بفضلہ اس کا کام ہے۔

کشتہ جات سیسہ

طب یونانی میں آنکھوں کی امراض اور پرانے زخموں کے لئے مستعمل ہے۔ کھانے میں استعمال نہیں ہوتا۔ البتہ ڈاکٹری میں کھلوایا جاتا ہے۔

کشتہ سیسہ کے خواص

چونکہ اس کا تعلق اعصاب سے ہے اس لئے زیادہ تر ضعف اعصاب کو

دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان۔ سوزاک۔ ذیابیطس سلس بول۔ وجع المفاصل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ اگر اس کا پورے طور پر کشتہ کیا گیا ہو۔ پھر اس کو پوری مدت تک برتا جاوے۔ تو تمام بدن کو مضبوط اور طاقتور بنا کر استعمال کنندہ کو بفضلہ تعالےٰ عمر طبعی تک پہنچا دیتا ہے۔

مزاج

سرد خشک ہے۔

نوٹ

ہر ایک دھات کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف کر لینا چاہیئے خصوصاً سیسہ کا کشتہ تو کبھی بلا صاف کئے ہوئے نہ بنانا چاہیئے۔ گو دھاتوں کو صاف کرنے کی بے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعے ہر ایک دھات صاف کی جا سکتی ہے۔

تانبہ۔ چاندی۔ سونا وغیرہ دیر سے پگھلنے والی دھاتوں کو پترہ بنا کر آگ میں سرخ کریں۔ اور پھر پانی میں بجھا دے دیا کریں۔ سات بار تک پھر اسی طرح سات بار کڑوے تیل میں بجھا دیں۔ اور سات بار ترپھلہ کے جوشاندہ میں بجھائیں بس صاف ہو گئیں۔ البتہ قلعی جست، سیسہ جیسی نرم دھاتیں جو آگ میں پگھل جاتی ہیں ان کو پگھلا کر بدستور سابق تینوں چیزوں میں بجھا دینا چاہیئے مگر یہ یاد رہے کہ پہلے دہی یا جوشاندہ ترپھلہ وغیرہ کو کسی ہنڈیا میں ڈال کر اوپر ڈھکنے سے سوراخ والا سرپوش دے کر پھر

دھات کو پگھلا کر اس سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھات اچھل کر نقصان نہ دے سکے۔

۱۲۲ کشتہ سیسہ نمبر ۱

سیسہ مصفیٰ کو کڑاہی میں ڈال کر گلا دیں۔ اور اس کے اندر گھیکوار کا پتہ پھراتے رہیں۔ تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہوگا۔ نکال کر ایک دن گودا گھی کوار میں کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دودھ کی لسی سے دیا کریں۔

فوائد

سوزاک جریان کی خاص دوا

۱۲۳ کشتہ سیسہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل طریقہ سے سیسہ کو کشتہ کرنا گو کافی محنت چاہتا ہے۔ مگر چیز کمال کی بن جاتی ہے۔ جو صاحب ہمت کر کے تیار فرمائیں گے۔ اس کے فوائد سے مالا مال ہو جائیں گے۔ وھو ھذا

۱۰ تولہ سیسہ کو گلا کر اس کا باریک پترہ بنائیں۔ اور اس کے

باریک باریک چاول کے ٹکڑے سے کاٹ لیں۔ اور نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر لعاب گھی کوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہوجاوے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر پھر عرق گھیکوار میں تر کر کے کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیاں بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح پوری چالیس آگ دیں مگر ہر ایک بار پہلے کی نسبت آگ ایک تولہ کم ہو۔ چالیس آگوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل سرخ ہوجائے گا۔ اس کو پیس کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد

سیلان الرحم۔ جریان منی و مذی اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ سیسہ نمبر ۳ ۱۲۳

پہلے سیسہ کو مندرجہ بالا طریقہ بموجب صاف کریں۔ اور پھر سات بار گلائے کے چھاچھ میں سرد کریں۔ پھر ایک مٹی کا گھڑا جو نہایت مضبوط ہو جس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ نہ ہو بنوا دیں۔ اور اس کے پہلوں میں ایک سوراخ بھی پہلے ہی رکھوا لیں۔ جب پک کر تیار ہو جاوے تو اس کو پکے بعد دیگرے چار بار گلاوٹی کریں۔ جب خشک ہونے پر اسے چولہے پر رکھیں جو کہ نیچے سے

فراخ اور اوپر سے تنگ ہو۔ جس کا شعلہ باہر نہ نکلنے پاوے اب اس برتن میں سیسہ مصفیٰ آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جاوے۔ تو اس کے پہلوی سوراخ سے گھیکوار کا پتہ (جس کے کانٹے دور کر دیئے گئے ہوں) گذاریں۔ اور پھراتے جائیں۔ جب وہ پتہ جل جاوے تو پھر اور لے لیں۔ اسی طرح جب پتہ جل جایا کرے تو دوسرا پتہ بدلتے رہیں یہاں تک کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں۔ ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار کے پتے بھی بدستور پھرا پھرا کر جلاتے رہیں۔ اس عرصہ میں سیسہ مذکور کئی رنگ بدلے گا۔ پہلے سفید پھر سیاہ پھر آسمانی پھر زرد اور آخر میں بالکل سُرخ شنگرف کے رنگ کا ہوجائے گا۔ بس اکسیر بے نظیر تیار ہے۔ پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک چاول سے بڑھا کر ایک رتی تک لے جائیں۔ ہمراہ مکھن کے کھلائیں۔

فوائد

یہ کشتہ کایا پلٹ سنیاسی اکسیری نسخہ ہے اس کو متواتر چالیس یوم تک استعمال کرانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت باہ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ بالکل سرخ ہوجاتا ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکسیر کایا پلٹ ہے۔

کشتہ سیسہ ۱۲۵

(جلودھر کی اکسیری دوا)

سیسہ آدھ پاؤ لیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ سیسہ پر گھیکوار کا رس ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈالتے ڈالتے پورا دو من گھیکوار کا گودا خرچ ہو جاوے اتالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ سیسہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد

جلودھر خواہ کیسا ہی ہو بفضلہ تعالیٰ قطعیہ اور یقینی طور پر دور ہو جاتا ہے تجربہ شدہ ہے۔

علاوہ ازیں مرد وا اور بات پت کے عوارضات بھی نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ آزما کر تجربہ کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات جست

جست ایک مشہور و معروف دھات ہے جس کا وزن پانی سے سات

گنا بھاری ہوتا ہے۔ یہ دھات تانبہ کی نسبت دیر سے گرم ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے لوگ اس کی صراحیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ تاکہ پانی گرم نہ ہونے پائے۔

فوائد

طب یونانی میں محض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹری میں زخموں کے لئے مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کو خوراکی طور پر بھی کھلاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کو تقویت ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کا کشتہ مقوی باہ ممسک امراض معدہ و جگر کو مفید اور آنکھوں کی اکثر امراض کو مفید ہے۔

کشتہ جست ۱۲۶

جست کو لے کر بڑی سی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو اس کو گھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں۔ بس مصفی ہو گئی۔ اب اس کو بترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے چاول بنا لیں۔ اور نہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گی۔

ترکیب استعمال

امراض چشم کے لئے سرموں میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اور قوت اعصاب کے لئے ایک رتی روزانہ مکھن میں ملا کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ امراض چشم کی مفید دوا ہے۔ رمد چشم اور گلروں کی بھی بہترین

دوا ہے۔ اس کا کھلانا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ جات اجساد مرکبہ

جس طرح بعض دھاتوں کے ملانے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ مثلاً تانبہ اور جست کی ملاوٹ سے پیتل۔ اور تانبہ و قلعی کے ملانے سے کانسی وغیرہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح بعض دھاتوں کو ملا کر کشتہ کرنے سے اس کی تاثیر کچھ اور ہی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم چند ایک کشتہ جات کی ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار سے ہی تیار ہوتے ہیں۔ گویا گھیکوار صرف ایک ایک کو ہی نہیں۔ بلکہ مرکب دھاتوں کو بھی کشتہ کر دیتی ہے۔ واللہ اعلم۔

کشتہ سیسہ و جست

(از جناب مرزا خورشید علی خاں صاحب کیدان فوج جے پور)

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے جو خاص مصری راز ہے۔ جس کی قدر قدر دان حضرات ہی کریں گے۔ ورنہ لوگ تو کہہ ہی دیتے ہیں کہ (کی میاں) اس نسخہ کو نہایت ہی احتیاط سے رکھا تھا۔ جواب پیش کر رہا ہوں۔ خدا جانتا ہے کس

نسخہ سے کس فائدہ پہنچنا منظور ہے۔ نسخہ بالکل صحیح ہے۔ مگر اجزاؤں میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کریں۔

جست ۶ تولہ۔ سیسہ ۶ تولہ۔ ہلدی ۱۴۴ تولہ۔ اول ہلدی کو باریک پیس کر نصف نصف کر لیں۔ اور پھر لوہے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال دیں جب وہ پگھل جاوے تو ہلدی مذکور پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور گھیکوار کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے جائیں۔ جب تمام ہلدی ختم ہو جاوے۔ تو عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اب اسی طرح سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں اور گھوٹے سے گھوٹ کر ختم کر دیں۔ تو یہ بھی زردی مائل کشتہ تیار ہوگا۔ دونوں کشتوں میں سے پانچ پانچ تولے کر ملا لیں۔ اور اس میں دس تولہ گھیکوار کا ٹیپ رس ملا کر دن بھر کھرل کریں۔ اور شام کو اس کا قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوقت صبح نکال کر دن بھر دس تولہ ٹیپ رس میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو سکوروں میں بند کر کے اڑھائی سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پوری ایک سو اکیس آگ کر دیں۔ کشتہ کا رنگ نہایت سرخ ہو جائے گا۔ حفاظت سے رکھیں۔ جس نے اس نسخہ کو تیار کر لیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ یہ ایسا ہی نسخہ ہے جس کی بابت کہا گیا ہے۔

ع جو رنگے کایا ؂ وہ رنگے بابا

ٹیپ رس کے بغیر یہ نسخہ نہ بنے گا۔ نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ کی جائے اور سحق بھی تمام دن کی جاوے۔ جو ان باتوں سے نا گھبرائے گا۔ وہ ضرور اس

نسخہ کو بنائے گا۔ میں کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ میرے اس نسخہ کو بناؤ۔ البتہ نسخہ ضرور صحیح ہے۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی کے ساتھ دیا کریں

فوائد

خوراک بہت بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے سنگرہنی اور عورتوں کی امراض کو اکسیر ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک اول نمبر ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ کیمیائی نسخہ ہے۔ جست اور ادنےٰ دھات کو اعلےٰ دھات میں تبدیل کر دیتا ہے۔

نوٹ

کشتہ جست و سیسہ کی ترکیب ساخت کے اندر گھیکوار کے ٹیپ میں کی ضرورت لکھا ہوا ہے۔ شاید بعض حضرات نے اس کو نہ سمجھا ہو۔ لہذا عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے ٹیپ رس اس لعاب کو کہتے ہیں۔ جو برگ گھیکوار کے توڑنے سے زرد رنگ کا پانی خود بخود نکلا کرتا ہے۔ مگر اس کا جمع کرنا بہت ہی محال ہے۔ کیونکہ ایک پتہ سے بمشکل ایک دو ماشہ حاصل ہوتا ہے اس لئے ایسے نسخہ جات کا بننا ہمیشہ معرض التوا میں ہی پڑا رہتا ہے۔ ممکن ہے۔ جہاں گھیکوار بہت ہی افراط سے مل سکتا ہو۔ وہاں کوئی صاحب ہمت کو بیٹھے ہوں۔ ورنہ عام طور پر ایسے نسخوں کی نسبت مشہور ہے۔

ع نہ نو من تیل ہو اور نہ رادھا ناچے گی

لیکن میں آپ کو ایسی ترکیب عرض کر دیتا ہوں۔ جس سے ٹیپ رس بافراط اور آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تین چار گھنٹہ آفتاب نکلے گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر گودے کو چینی کے برتن میں رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں تمام زرد آب علیحدہ نکل آیا ہوگا۔ یہ ترکیب ہماری صدری ہے۔ جو کہ آج ہی ظاہر کی گئی ہے۔ (مولف)

کشتہ سہ دھاتہ مرکب بہ سیماب

قلعی مصفیٰ۔ جست مصفیٰ۔ سیسہ مصفیٰ ہر ایک پانچ تولہ کو پگھلا کر پندرہ تولہ پارہ مصفیٰ میں ملائیں۔ پیسک ہو جائے گی۔ اب اس مرکب کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سیر بھر بھنگ کے نغدہ کے اندر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خوب مضبوط کپڑ ڈوہی کریں۔ اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ کو تولیں۔ جس قدر یہ کشتہ ہوگا۔ اتنا ہی پارہ مصفیٰ ملا کر لعاب گھیکوار میں تین دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ ڈوہی کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ یہی عمل برابر چودہ مرتبہ کریں نہایت ہی اکسیری خواص کا کشتہ تیار ہوگا۔ جو بفضلہ ہرگز کبھی خطا نہ جائے گا۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے ایک رتی تک آملوں کے پانی کے ہمراہ یا اگر نہ مل سکے تو

تو مربہ آملہ سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

فوائد

یہ دوا ہر مرض کے مریض کے موافق ہے۔ اسی لئے اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ مقوی ہے۔

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوے الارواح سے وہ دھاتیں مراد ہیں۔ جو اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگانے سے بڑھتی نہیں۔ بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر جلنے لگتی ہیں۔ یا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے۔ مثلاً گندھک پارہ۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ سم الفار۔ رس کپور۔ دار چکنا وغیرہ

گھیکوار بوٹی ہر ایک ذوے الارواح چیز کو کشتہ بنانے اور قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چنانچہ اب ہم جدا جدا تفصیل سے ترکیب لکھتے ہیں

گندھک

اس کو کبریت، عربی اصل الحار، عروس، گندھرپ، گندھک گوگرد کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جن میں سے سرخ رنگ کی نایاب اور کمیاب چیز ہے۔ علاوہ ازیں ڈلی گندھک اور آملہ سار عام ملتی ہیں۔

زیادہ تر اکسیری نسخوں جات میں گندھک آملہ سار ہی پڑتی ہے کیونکہ وہ صاف ہوتی ہے۔

گندھک کے خواص

مصفی خون۔ قبض کشا اور رنگت کو نکھارنے والی ہے۔

گندھک کو قائم النار کرنا

گندھک کو قائم النار کرنا اور آسان معاملہ نہیں۔ کیونکہ اس کو آگ لگنا تو ضرب المثل ہے۔ اس کو قائم کرکے کیمیا گر لوگ مجسمہ کام لیتے ہیں۔ اس کو قائم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ گندھک کو گھیکوار کے پتہ میں شگاف دے کر رکھ دیں اور آگ میں بھرتہ کریں۔ جب پتہ خشک ہونے کے قریب پہنچے تو نکال کر دوسرے پتہ میں دے دیں۔ اسی طرح بار بار کریں۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر قائم النار ہو جاوے۔

روغن گندھک

گندھک کو تیل بنانے کے لئے زمانہ بھر کے لوگ سرگرداں ہیں۔ بلکہ لاکھوں آدمی تو بالکل مایوس ہی ہو چکے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل مصرعہ ہر بچہ کی زبان پر ہے ؎

پارہ ساماں مرے گندھک تیل ہووے

جن اصحاب کی ہمت بڑی ہو وہ ایک قدم اور اٹھائیں۔ میں ان کی خدمت میں ایک اور نسخہ گندھک کو تیل بنانے کا پیش کرتا ہوں۔ جو محض دیکھنے کو تیل ہی نہیں۔ بلکہ اس سے اکسیری کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ مگر محنت طلب ہے۔ امید ہے۔ کہ جو اصحاب محنت اور کوشش سے بنائیں گے۔ کامیاب ہوں گے۔ مگر میرا مجرب نہیں۔ کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

گندھک آملہ سار پاؤ بھر کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر تازہ دودھ میں پگھلا کر استنزال کریں۔ مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو۔ پھر گندھک کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں۔ اسی طرح دن میں تین بار کیا کریں۔ علیٰ ہذالقیاس پورے اکیس روز اسی طرح کر کے شیشی آتشی میں گندھک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تاریں دے کر اور بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ سرخ رنگ کا تیل نکلے گا۔ جو کہ خدا کی مہربانی سے تانبہ اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے اور اس کو آگ پر گرم کرنے سے سونا بن جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ روغن گندھک آتشک جذام ہر قسم کے بگاڑ خون کے لئے اکسیری دوا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

نہ کسی چوڑے منہ کے برتن میں دودھ آدھ سیر ڈال کر اوپر ململ کا کپڑا باندھیں۔ اور گندھک میں ذرا سا گھی کرچمچ میں جلا کر پگھلائیں اور کپڑے پر ڈال دیں۔ تاکہ چھن کر دودھ میں گرے۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

پارہ

اس کو سیماب فرار۔ روح اشیاء وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ ایدہات سوائے سونے اور پلاٹینیم کے باقی تمام چیزوں سے بھاری ہے۔ اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ درگ پارہ کا ہے۔ گویا کہ پارہ دل کو ہلانے والا ہے اس کو ہمیشہ صاف کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بشرطیکہ کما حقہ کشتہ کیا گیا ہو۔ مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں۔ جو کہ سنیاسی لوگوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے۔ البتہ بنانے میں بہت ہی محنت طلب ہے جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمائیں گے۔ بس انشاء اللہ تعالےٰ ایک خزانہ ان کے ہاتھ میں ہوگا

کشتہ پارہ

(جس کی قیمت دس روپے فی رتی ہے)

سیماب مصفیٰ بہ ترکیب ذیل۔ گندھک مصفیٰ بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤ بھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک مسلسل لعاب گھیکوار میں کھرل کریں اور خشک ہونے کے بعد کسی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر بالو ریت سے پُر کر دیں۔ اور

بارہ پہر تک دو چوبی آگ جلائیں۔ پھر آگ بند کر کے سرد ہونے پر نکال کر پھر اس قدر گندھک مصفیٰ ملا کر ۲۴ پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے دوسری شیشی میں ڈھال کر بدستور معروف سولہ پہر آگ دیں۔ پھر نکال کر اس قدر گندھک ملا کر اور چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے نئی شیشی آتشی میں ڈال کر بیس پہر تک آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ تاکہ آخری آنچ چھتیس پہر کی ہو جاوے۔ نیز شیشی ہر بار نئی ہو۔ کشتہ بر رنگ سرخ تیار ہوگا۔ جس کی نظیر ملنا محال ہے۔

ترکیب استعمال

بمقدار دو چاول کشتہ لے کر برگ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد

خون صاف ہو کر تمام خونی بیماریاں۔ مثلاً آتشک۔ جذام۔ چنبل۔ برص وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت باہ و تولید منی کا یہ عالم رہے گا۔ کہ اکیلا اپنی متعدد عورتوں کو خوش رکھ سکے گا۔ گھی دودھ جس قدر کھا لیا جاوے۔ ہضم ہوگا۔ دو ماہ کے متواتر استعمال سے بڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پھر تمام عمر باقی رہتی ہے۔ سفید بال خضاب سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مگر دوران استعمال میں ترشی اور جماع سے پرہیز کرنا ضروری ہے (واللہ اعلم)

پارہ کی صفائی

گو پارہ صاف کرنے کی آسان ترکیبیں بھی ہیں۔ مگر اس نسخہ میں حسب

ذیل ترکیب سے صاف کر کے شامل کیا جاتا ہے۔

پارہ ایک سیر کو بارہ پہر رائی کی کانجی میں پیس کر صاف کریں۔ پھر سرکہ مقطر نمک کے ہمراہ کھرل کر کے دھو دیں۔ پھر چار پہر پرانی اینٹ کے ساتھ رگڑ دیں چار پہر راٹ سیف۔ گوماں۔ گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چوبہ دیں۔ بس صاف ہو گیا۔ دراصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پر ہے۔ پارہ کی صفائی میں جس قدر بھی مبالغہ کیا جاوے۔ وہ اکسیر اعظم بنتا ہے۔ لہذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

گندھک کی صفائی

گندھک آملہ سار کو پگھلا کر پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ چالیس بجھا دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بجھاتے بجھاتے کم ہو جایا کرتی ہے۔ لہذا پہلے سے ہی زیادہ لے کر صاف کرنی چاہیئے۔

نوٹ

جو صاحب اس نسخہ کو بنانا چاہیں۔ پہلے وہ کسی لائق وئید سے اس عمل کو ذہن نشین کر لیں۔ تاکہ درمیان میں دقت نہ پڑے۔ کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

کشتہ پارہ

پارہ صاف ایک تولہ لے کر برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں۔ یہاں تک

کہ اس کے ذرات غائب ہو جائیں۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اوپر گھیکوار کا گودا سیر بھر ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کرکے اور خشک ہونے پر پندرہ سیر اوپلوں میں پھونکیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ گھیکوار کی راکھ علیحدہ اور پارہ علیحدہ کشتہ ہوگا۔ گو ان کا وزن قدرے کم ہو جائے گا۔ مگر جتنا بھی بچے گا۔ وہ پارہ ہی ہے۔ یہ ایک خاص راز ہے۔

کشتہ جات شنگرف

نام۔ اس کو شنجرف۔ زنجفر۔ ہینگلو انگر وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اقسام۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھیا۔ رومی میں سیماب کا جزو زیادہ ہوتا ہے۔ کشتہ بنانے کے لئے زیادہ تر رومی کام آتا ہے۔ عام طور پر دوکانوں پر معدنی شنگرف ملتا ہے۔ معدنی شنگرف بالکل کمیاب ہے۔ یونانی اطبا اس کو کھانے کے کام میں نہیں لاتے تھے۔ البتہ بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر ان کی اس کو بعض مرقومات سے کھانا ہی شروع کر دیا۔ گویا ایک شدید زہر بھی ایک طبی کے بہرہ ایک نوٹ تک کھایا جا سکتا ہے۔ جس کا ذکر صاحب قرشی نے مخزن میں کیا ہے۔ اس دوات کا کشتہ بنانا بھی مشکل امر ہے۔ کیونکہ یہ پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔

شنگرف کا ذاتی فائدہ قابض امراض۔ یا حبیہ اور بلغمیہ کو مفید ہے۔ کھجلی و آتشک و جذام کو مفید ہے۔ مگر کشتہ کرنے سے اس کو جس چیز میں مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔ چنانچہ بعض کشتہ شنگرف سخت مسہل اور بعض قابض ہوتا ہے۔ غرضیکہ دوسری دواؤں کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔

کشتہ شنگرف آسان بے ضرر

جہاں کہیں کسی نسخہ میں کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہو۔ مگر ساتھ ترکیب نہ لکھی ہو۔ تو وہ وہاں مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ کرکے داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بالکل آسان و بے ضرر ہے۔

گھیکوار کے موٹے سے پتے میں شگاف دے کر اس میں ۶ ماشہ شنگرف کی ڈلی کو رکھ کر ایک کوزہ میں بٹھائیں۔ اور لعاب گھیکوار ڈالیں۔ اور اوپر پتہ مذکور رکھ دیں۔ اور گل حکمت کرکے ہوا سے بچا کر صرف تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔ مگر ذرا انگاری پر ڈال کر دیکھ لیں کہ کہیں دھواں تو نہیں دیتا ہے۔

ترکیب استعمال

آدھی رتی سے ایک رتی کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد

نزلہ۔ زکام۔ گٹھیا جیسی عام مرضوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

بید کے درخت کی راکھ پاؤ بھر لے کر پاؤ بھر گھیکوار کے رس میں گوندھیں اور گولہ سا بنا کر درمیان میں ڈلی رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر آگ کے اوپر دھواں نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک محض ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

فوائد

عجیب مقوی باہ کشتہ ہے۔ ضرور بنائیں

کشتہ شنگرف

اجزاء ترکیب

گھیکوار کا پکا اور موٹا پتہ لیں۔ اور اسے ایک بالشت کاٹ کر ایک طرف سے چیر دیں۔ اور اس میں شنگرف معدنی چھ ماشہ کی سالم ڈلی رکھ کر اوپر سوت یا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور بکری کی مینگنوں یا جنگلی اوپلوں کی بھوبل میں دبا کر دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے رہیں۔ جب گھیکوار کے پتہ کا پانی ختم ہو کر خشک ہو جائے۔ (خیال رہے کہ پتہ جلنے نہ پائے) تو اس وقت شنگرف کی ڈلی کو نکال کر گھیکوار کے دوسرے بالشت بھر ٹکڑے میں رکھ

کر بدستور بھوبل میں پکائیں۔ اسی طرح اسی مرتبہ آنچ دیں۔ ہموزن اور ہم رنگ کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

نوٹ

بناتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ گھیکوار کا پتہ جلنے نہ پائے۔ ورنہ ڈلی بجھ کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ تقریباً چھ سات دن میں تیار ہوتا ہے۔ اور چھ ماشہ آٹھ دس مریضوں کو کافی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال

ہر روز دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھائیں۔

نوٹ

دوران استعمال میں گھی دودھ اور مکھن بکثرت کھائیں۔

فوائد

یہ کشتہ تمام ریاحی اور بلغمی امراض کو مفید ہے۔ اور ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔

منفعت خاص

نامردی اور ضعف باہ کے لئے خاص مفید شے ہے۔ (طبی فارما کوپیا جلد اول)

کشتہ شنگرف قائم النار

یہ نسخہ حکیم تلسی رام صاحب دہلوی ممبر دار التجارب کا خاص نسخہ ہے۔

چونکہ انہوں نے جناب حکیم محمد یوسف صاحب لاہوری کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ نے بخل کو جگہ نہیں دی۔ اس لئے آپ نے اپنی مشہور و معروف کتاب طب مونی کے اخیر میں اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ اب ناظرین کے افادہ کے لئے یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔

ایک تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی پر چاندی کا برادہ ہمراہ ٹیپ گھیکوار مخلوط کر کے لیپ کریں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے پھر خفیف سی کپڑ ڈلی کر کے اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعد ازاں زمین پر رکھ کر جہاں ہوا کا گذر نہ ہو آنچ مفصل ذیل بہ تدریج دیں۔ زمین میں گڑھا وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ محض ڈلی کپڑ ڈلی شدہ کو فرش پر رکھ کر پہلی آگ آدھ پاؤ اپلوں کی کرسی کی دیں۔ اور دوسری آگ تین چھٹانک۔ اور تیسری آگ پاؤ بھر اور چوتھی آگ سوا پاؤ کی دیں۔ ان آگوں کو دینے میں یہ خیال رکھیں۔ کہ نہ تو ڈلی کو اپنی جگہ سے ہلائیں۔ اور نہ ہی راکھ ایک دوسری آگ جو دی جا چکی ہے جدا کریں۔ اسی آگ پر اور اوپلے وزن مذکور کے آنچ دیں۔ پانچویں آنچ ڈیڑھ پاؤ۔ چھٹی آنچ آدھ سیر کی دیں۔ چھ آگ جب پوری ہو جائیں۔ تو قدرے راکھ ہٹا لینی چاہیئے۔ پھر ساتویں آگ تین پاؤ کی دیں۔ آٹھویں آگ ایک سیر کی دیں۔ پھر کسی قدر راکھ ہٹا کر نویں آگ سوا سیر کی دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ برادہ کو جدا کر کے شنگرف کی ڈلی نکالیں۔ جو سیاہ رنگ کی ہو گی۔ اور سوختہ ہو گی۔ کہیں کہیں سفیدی مائل ذرات کی شکل چمکتے ہوں گے۔ یہ شنگرف ہو گی۔ چرخ کھا دے گی۔ پارہ قائم ہو گا

گبریت اس کی سڑ جائے گی۔ نیز برادہ چاندی کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ برادہ چاندی کو چرخ دے کر خواہ پھر شنگرف کے کام میں لائیں۔ یوں کسی قدر کرشا ہو گا۔ شنگرف قائم شدہ کو چرخ دیں۔ اور اس کا نصف سونا حملان کریں۔ بے داغ حملان ہو گا۔ گبریت کٹھالی میں جدا ہو کر چمک جاوے گی۔ نصف سونا اس لئے کیونکہ تولہ شنگرف میں ۶ ماشہ یا ۷ ماشہ سیماب ہوتا ہے۔ اگر شنگرف اکیلا ہی چرخ دے کر رکھنا چاہیں۔ تو چرخ دے کر رکھ سکتے ہیں۔ لیکن گبریت جدا نہ ہو گی۔ سونا کے حملان کے فوراً دو تین چرخ میں خود بخود جدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا سیماب نکالنا مطلوب ہو۔ تو طویل چرخ دیں۔ پھر سیماب جدا ہوتا ہے۔ جو نہایت تیز ہوتا ہے۔ پہلے چرخ میں جدا ہونے لگتا ہے۔ غوں غوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ جو نہایت کام کی چیز ہے۔ تجربہ کار حکیم جس طرح چاہیں کام میں لائیں۔

نوٹ

اس عمل کو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ ورنہ شنگرف کچی رہ جائے گی۔ شنگرف کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ برادہ چاندی کے غلاف کو چھوڑ کر کھڑکنے لگتی ہے۔

کشتہ جات ہڑتال

یہ ایک معدنی چیز ہے۔ جس کی بلحاظ رنگت کے کئی قسمیں ہیں۔ مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو۔ چونکہ اس اپدھات کے اندر بھی پارہ شامل ہے۔ اس لئے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ جب اس کو آگ دی جاتی ہے۔ تو یہ اڑ جاتی ہے۔

نام۔ زرنیخ ورقیہ۔ علم مقلم۔ قرطاطیس وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

کشتہ ہڑتال کے خواص

تمام سرد اور تر امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام رعشہ۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر۔ فالج۔ بواسیر کہنہ سب کو مفید ہے علاوہ ازیں آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ داد چنبل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ وید حضرات کا خیال ہے۔ اس کے استعمال کے ساتھ طاقت ہاتھی کے برابر ہو جاتی ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید باوزن

ہڑتال ورقیہ کو تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور

سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر برگ آنولہ سیر بھر کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ دقی کریں۔ اور گڑھا کھود کر سات سیر وزن خام اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہڑتال برنگ سفید نکلے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ وزن کے اندر پورا اترے گا۔

خوراک نصف رتی۔

فوائد

جریان۔ بخار ہر قسم۔ ضعف ہضم وغیرہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال طبقی ایک تولہ کو پاؤ بھر عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا دیں اور پھر کوزہ میں بند دگل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

مریض گنٹھیا کو ایک رتی پان میں کھلا کر گرم جگہ بٹھائیں۔ اور گرم ہی خوراک کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالٰے فائدہ ہوگا۔

کشتہ ہڑتال ورقی

(جو کہ سفید اور باوزن ہوتا ہے)

تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے۔ کہ دو سیلح سنیاسی جو کہ دراصل کابل کے

رہنے والے تھے۔ میرے پاس آئے تو ان کے پاس میں نے کشتہ ہڑتال تیار دیکھا جو کہ نہایت ہی خوبصورت برنگ سفید اور ورق ورق چمک دار یعنے کرشل اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ باوزن تھا۔ جس کے لئے دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ چونکہ ان کو مجھ سے کچھ کام لینا تھا۔ اس لئے میرے دریافت کرنے پر انہوں نے اس کے بنانے کی ترکیب یہ بتائی۔

ہڑتال ورقیہ کی ایک تولہ کی ڈلی کو گھیکوار کے موٹے سے پتہ میں رکھ کر برگ نیم کے سیر بھر نغدہ میں رکھ کر ہلکی سی کپڑمٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک ایک رتی روزانہ دیتے رہیں۔

سم الفار کا قائم النار کشتہ

(جو فائت درجہ مقوی ممسک مبہی ہے)

اجزائے و ترکیب۔ سم الفار سفید۔ شیرہ زرد رنگ گھیکوار حسب ضرورت شیرہ ادرک مروق حسب ضرورت۔ ادرک خرید کر ہر دفعہ تازہ شیرہ نکالیں۔ بیری کی لکڑی تقریباً ایک انگلی موٹی۔ حسب ضرورت۔

نوٹ

سم الفار کا ہر قدر کوئی خاص وزن نہیں لکھا گیا۔ اس لئے دوسری چیزوں کا بھی وزن مقرر نہیں لکھا جا سکتا۔ سم الفار کی کمی بیشی کے ساتھ اکثر اوقات

ان میں بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری

سم الفار سفید حسب ضرورت لے کر اسے ایک روز کامل کسی عمدہ کھرل میں شیرہ زرد رنگ گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ بعد ازاں شیرہ ادرک مروق میں ایک روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جوہر اٹھا لیں پیالوں کے نیچے دو دو انگل بھر موٹی بیری کی لکڑی جلائیں۔ اور اوپر والے پیالے پر چار تہہ کیا ہوا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھتے رہیں۔ جب ذرا گرم ہو جائے۔ تو دوسرا کپڑا بدلیں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے جوہر جل نہ جاوے پورے تین گھنٹہ کی مسلسل اور یکساں آگ دینے کے بعد پیالوں کو چولہے سے نیچے اتار رکھیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کھولیں۔ کہ مٹی وغیرہ دوا میں شامل نہ جاوے۔ اب جوہر اور تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اتنا ہی سم الفار اور ملا کر بدستور کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر جوہر اٹھا لیں۔ پھر جوہر تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں اور کمی کو اور سم الفار ملا کر برابر کر لیا کریں۔ اسی طرح سات آٹھ آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر اس کے جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں نہیں لگتے۔ بلکہ نچلے پیالے ہی میں رہنے لگتے ہیں۔ جب تمام کا تمام سم الفار نچلے پیالے میں رہے اور اوپر والے پیالے میں اس کے جوہر نہ لگیں۔ تو یہ عمل بند کر دینا چاہیئے چھٹی ساتویں آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اور قدرے چھوٹنے لگتا ہے آٹھ آنچ تک سارا تہہ نشین اور قائم النار ہو جاتا ہے۔ پہلے اس کا رنگ قدرے

سیاہی مائل یا سیاہ ہوتا ہے۔ پھر کچھ رنگ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور آخر میں بالکل سفید ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اکسیری چیز ہے۔

افعال و منافع

غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ مزاج کی مناسبت دیکھ کر استعمال کر دیا جائے۔ تو چند ہی روز میں قوت باہ کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔ قوت مردمی کے سوئے ہوئے جذبات کو بیدار کر کے مایوس مریضوں کو از سر نو شباب کی امنگوں اور جوانی کی ترنگوں سے آشنا کر دیتا ہے۔

معدہ کو حیرت انگیز تقویت بخشتا ہے۔ دودھ اور گھی مکھن بالائی خوب ہضم کرتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو شنگرف کی طرح بنا دیتا ہے۔ دمہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ بلغمی اور بادی مزاج کے لوگوں اور خصوصاً بوڑھوں میں جوانی کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی نسخہ میں سم الفار ملانا ہو۔ اس میں یہ اکسیری کشتہ شامل کیجئے اور پھر دیکھئے کہ یہ دوا کس قدر زود اثر اور بے خطا بنا دیتی ہے۔ کسی شدید اور طویل بیماری بخار وغیرہ کے بعد اگر جسم حد درجہ کمزور ہو گیا ہو اور خون کی بوند بھی جسم میں نظر نہ آتی ہو۔ تمام گوشت سوکھ گیا ہو صرف ہڈیوں کا پنجر باقی رہ گیا ہو۔ ایسی حالت میں یہ اکسیری کشتہ ایک رتی لے کر ایک تولہ [illegible] میں ملا کر خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی پڑیہ بنالیں۔ اور ایک پڑیہ دو تولہ گھی میں ملا کر صبح استعمال کرائیں۔ حسب برداشت دودھ گھی پلائیں۔ اگر واقعی حالت ایسی ہی کمزور اور ردی ہو۔ جیسی ہم نے لکھی ہے۔ تو صرف ایک ہفتہ کے اندر آپ مریض کو رشک گلنار دیکھیں گے۔ گویا صرف سات رتی دوا

کے استعمال سے جس میں یہ کشتہ صرف نصف چاول کے قریب ہے۔ مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔ دو ہفتوں کے استعمال سے اس کے جسم میں سیروں تازہ اور صحت بخش خون پیدا ہو جائے گا۔ اور اتنی ہی مدت کافی ہے اس سے زیادہ کھلانا ہو۔ تو کسی لائق طبیب کی رائے لے کر پھر استعمال کرانا چاہیئے۔ اور درمیان میں ایک ہفتہ ضرور چھوڑ دینا چاہیئے۔ چاہے اور طبیب کچھ مدت استعمال کرنے کی رائے دے بھی دے۔

مقدار و ترکیب استعمال

اس کی مقدار خوراک ایک چاول سے لے کر چار چاول تک ہے۔ مکھن بالائی اور بدرقہ سے دیا جاتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن بالائی حسب برداشت ضرور استعمال کرتے رہیں۔ (اکسیری کشتہ جات کرشن)

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ کی اکسیری دوا

جوہر سم الفار

ترکیب۔ حسب ضرورت سم الفار یعنی سنکھیا لیں اور اسے باریک پیس لیں۔ ازاں بعد پورے آٹھ دن تک آب گودا گھیکوار میں کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام مسحوقہ سم الفار کو دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بدستور ہلکی ہلکی آنچ جلا کر جوہر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا ایک سے دو چاول تک گائے کے مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں اور تین دن استعمال کرائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات دن کھلا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ کھلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فوائد

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ اور بالخصوص قوت باہ اور وجع المفاصل کے لئے لفظی طور پر نہیں صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔

جوہر سم الفار مرکب

(جو آتشک کی اکسیر الاثر دوا ہے)

اجزاء و ترکیب۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ پہلے ہر دو کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے آدھ سیر پختہ گودا جذب ہو جائے ایک ٹکیہ بنا لیں۔ اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ اور اسے کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی وغیرہ میں ملفوف کر کے نگلوا لیا کریں۔ اور غذا انکو محض گھی کے ساتھ کھلایا کریں۔

فوائد۔ آتشک کے لئے یہ جوہر نہایت جید الاثر اور اکسیر صفت تریاق ہے

بفضل تعالیٰ سات روز کے استعمال سے آتشک کا حکمی طور پر قلع قمع ہو جاتا ہے

نوٹ۔ جوہر ہذا کھلانے سے پہلے مریض کا تنقیہ کرلیں۔

ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر

اہل صنائع بعض مواقع پر ذوی الارواح ادویہ کو خاص اوزان سے ملا کر کسی خاص بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے یا تو اس کو کشتہ کر لیتے ہیں یا ان کا جوہر لیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جس میں گھیکوار بوٹی کے ذریعے تمام ذوی الارواح کو ملا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔

سم الفار۔ شنگرف۔ منسل۔ گندھک۔ شورہ قلمی۔ پارہ ہر ایک دو تولہ چار پہر تک آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے اسی حالت میں بلا خشک ہوئے ہی آتشی شیشی میں جو کہ کئی مرتبہ کپڑ مٹی کردہ ہو۔ پھر اس شیشی کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر بالو ریت میں دبا دیں۔ صرف گردن دو دو انگل بالو ریت سے باہر رہے۔ نیچے بلا وقفہ آگ تیز جلاتے رہیں۔ اور شیشی کے منہ پر روئی رکھ دیں۔ جب تک اس میں دھواں زرد، سیاہ اور سرخ نکلتا رہے۔ منہ پر روئی ہی رکھتے رہیں اور بدلتے رہیں۔ جب دھواں سفید آنے لگے۔ تو شیشی کا منہ بند کر کے آگ بند کر دیں۔ یہ یاد رہے۔ کہ یہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرتا ہے سرد ہونے کے بعد شیشی کو توڑ کر اس کی گردن سے جوہر کی سلائیں اتار کر گھیکوار

کے پانی میں ہی کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے بنالیں۔ اور پھر ہر ایک
گولی کے چار چار حصے کریں۔ بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک حصہ یعنے گولی کا چوتھا حصہ ہمیشہ حلوا یا بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلایا
کریں۔

فوائد

یہ بڑا ہی غضب کا نسخہ ہے۔ آتشک۔ جذام۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ گٹھیا
اور تمام سرد امراض کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اٹھائیس یوم میں متذکرہ
بالا تمام امراض سے بفضلہ پوری طرح نجات ہو کر قوت باہ و امساک بڑھ
جاتا ہے۔ معدہ گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔

پرہیز۔ صرف گڑ کی چیز اور تیل سے پرہیز کریں۔

روغن ذوی الارواح مرکبہ

(جو کہ قوت باہیہ کی انتہائی دوا ہے)

گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف ہر ایک چھ ماشہ
کالی مرچ۔ سنگ راسخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ [illegible] شورہ۔ کافور ہر ایک
تین ماشہ۔ [illegible] چھ ماشہ۔ مشک چار ماشہ
سب ادویات کو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنالیں۔
جب [illegible] خشک ہو جاویں۔ [illegible] تو اسی وقت

ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بعد ایک ماشہ خوب کلاں سالم ڈال کر پتال جنتر
کریں۔ مگر اوپر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لوٹا اوندھا ماریں۔ جس کے عین
درمیان سوراخ ہوں۔ اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں۔ اور اس لوٹے
کے اوپر بکری کی مینگنیوں کا ڈھیر لگا کر آگ دیں۔ نیچے والی شیشی کے اندر تیل نکل
آئے گا۔

ترکیب استعمال

اس میں سے محض ایک سوئی کا سرا تر کر کے مکھن میں کھلائیں۔

فوائد

قوت باہ کی آخری دوا ہے۔ اسی واسطے فوراً اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر
اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب

پارہ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ دو تولہ دونوں کو باہم مار کر گودا گھیکوار میں
اس قدر کھرل کریں۔ کہ یک جان ہو کر ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا
کر سایہ میں خشک کر کے اوپر چار تہہ کھدر کے دھاگہ سے باندھیں۔ اب ایک
گڑھا بالشت بھر مربع بنائیں۔ اور آدھا ریت سے پر کر کے درمیان میں ٹکیہ
مذکور رکھ باقی ریت اوپر رکھ دیں۔ اس کے اوپر لکڑیوں کی متواتر تھوڑی
تھوڑی آگ جلائیں پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ باوزن کشتہ تیار ہوگا۔ یہ کشتہ
بہت سی امراض کو مفید ہوگا۔ خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک دیں۔

فوائد

ضعف باہ۔ جریان۔ تپ دق۔ بخار کی اکسیر دوا ہے۔ علاوہ ازیں اگر ڈبہ کے مریض بچے کو بعض ایک چاول اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔ انشاء اللہ تعالے آرام ہوگا۔

متفرق قسم کے کشتہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کا بیان ہوگا۔ جس میں سے بعض اشیاء تو دریائی ہوں گی۔ اور بعض از قسم حجریات ہوں گی۔ ماسوا فلزات و ذی اظفار وال سکے۔

کشتہ جات ابرک

گو ابرک کی دو قسمیں ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ مگر مندرجہ ذیل ترکیب سے دونوں طرح کے ابرک کو کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ جو مجھے جناب خدا بخش صاحب سفید پوش سے حاصل ہوا تھا۔ آپ اس نسخہ کی بدولت بڑے ہی مشہور ہیں لوگ آپ کو بڑی بڑی رقمیں دے کر پورانے سے پورانے مریضوں پر لے جاتے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آپ کو ہزاروں روپے خرچ کر بھی نہیں مل سکتا تھا مگر اب حاضر ہے میں نے بھی اس کو اپنی کاپی میں نوٹ کر لیا ہوا تھا۔ مگر آج تمام راز کھولے دیتا ہوں۔

ابرک سیاہ یا سفید پاؤ بھر لے کر مطلوب کریں۔ اور قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ اور اس کو کسی پتھر کے کونڈے میں تیرہ گھنٹے تک آب گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ پھر شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پوری سو آگ دیں۔ مکھی جیسا نرم بلا رنگ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

تپ دق میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ایک رتی اور اوپر سے پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلاتے رہیں۔ سل کے لئے بکری کے دودھ سے طاعون کے لئے شربت عناب سے۔

فوائد

مناسب بدرقہ جات سے ہر قسم کے بخار تپ دق وسل وطاعون وضعف باہ وجریان کی شرطیہ دوا ہے۔

کشتہ ابرک آسان نسخہ

ابرک سفید کو ورق ورق کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس پر آب گھیکوار ڈال کر تر کریں۔ پھر اس کو سپنٹ کر کے ۱۰ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ ورق قابل پیسنے کے ہو جاویں گے۔ اب ابرک سے ڈیڑھ گنا قلمی شورہ لے کر تشنہ پانی میں ڈالیں جس میں ورق ابرک اچھی طرح تر ہو جائیں۔ پھر تیز کر کے بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ اس کو پیس کر کئی بار پانی میں دھو کر پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ تاکہ شورہ کی کھاریت ختم ہو جائے۔ خشک ہونے پر مستعمل رکھیں

یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ جات مناسبہ کے دیں۔

فوائد

تپ ہر قسم، کھانسی درد شکم۔ ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ جات صدف

صدف مروارید دو تولہ کو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک کوزے میں ڈالیں۔ اور اوپر دس تولہ آب گھیکوار ڈال دیں۔ اور اس کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد

مقوی دل و جگر و دماغ و معدہ ہے۔ صفراوی بیماریوں کو مفید ہے۔

کشتہ صدف مرکب بہ قلعی

(جو کہ جریان کی عجیب دوا ہے)

صدف مروارید دو عدد بڑے بڑے لے کر ایک پر قلعی کے چاول کے برابر ٹکڑے کاٹ کر ہوئے دو تولہ رکھ دیں۔ اور اوپر دوسرا سیپ دے کر لپ لگا

دیں۔ اب ایک مٹی کی ہانڈی میں گودا گھیکوار آدھ سیر ڈال کر اوپر سیپ کو آہستہ سے رکھ دیں اور پھر باقی رس گھی کوار کو اوپر ڈال کر نہایت احتیاط سے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دونوں چیزیں کشتہ ہوں گی۔

کشتہ صدف دریائی

ترکیب تیاری

صدف دریائی یعنی معمولی چھوٹے سیپ پشت کی سیاہی اتار کر اندرونی چمکیلے حصے کو ایک چھٹانک لے کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر گھیکوار کے رس سے بھر دیں۔ اور سپٹ کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں گجیٹے کی آگ میں پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے آنکھوں میں سلائی کے ذریعہ سرمہ کی طرح ڈالیں۔

فوائد

آنکھوں کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اور بہت سی آنکھوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔ بڑھی ہوئی عمال اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

(مجربات طب قدیم و جدید)

کشتہ صدف طوطیائی

ہوالشافی۔ توتیا دو تولہ۔ صدف خورد ۴ تولہ۔ گودا گھیکوار پاؤ بھر ہر دو ادویات کو کھرل کر کے گودا گھیکوار کو بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر نغدہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد

خوراک دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔ صفراوی بخار کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ سیپ مروارید

(جو صفراوی بخار اور اس کے عوارض کے لئے نہایت اعلٰے دوا ہے)

اجزاء و ترکیب

بیس تولہ صدف مروارید لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور اس کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں۔ بعد ازاں دھو کر اس سے دو چند آب گھیکوار ڈالیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ پھر آب شاہترہ و سبز میں آب انار شیریں۔ آب کیلہ۔ آب نیم ہر ایک میں تین روز کھرل کرکے ہر مرتبہ گجپٹ کی آگ میں پھونکیں۔ اعلٰی کشتہ صدف مروارید تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک اور اس میں چار رتی ست گلو۔ دو رتی طباشیر

دو عدد الائچی سفید کے دانے۔ اور تین ماشہ کوزہ مصری ملا کر عرق نیلوفر اور عرق گاؤزبان میں مصری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ بفضلہ تعالٰے دو تین خوراکوں میں ہر قسم کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ صفراوی بخاروں کے عوارض کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلٰے چیز ہے۔ (مخزن آیورویدا)

کشتہ جات مرجان

مرجان ایک مشہور دوا ہے۔ جس کو مونگا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس کے شروع میں سب سے زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے۔ کشتہ بنانے کی ترکیب حاضر ہے

شاخ مرجان دو تولہ کسی بڑے کوزے میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکوار داخل کریں۔ اور اس کے منہ کو بند کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سفید یا خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد

بے شمار امراض کو مفید ہے۔ ہاں بدرقہ مناسب خود سوچ لیں۔ دل و دماغ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ جریان احتلام کو مفید ہے۔ بخار و کھانسی کے لئے مفید ہے۔

غرضیکہ مناسب بدرقہ سے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔

کشتہ مرجان چاندی والا سمی

پہلے مرقومہ بالا ترکیب سے کشتہ بنا دیں۔ اور پھر اس میں سے ایک تولہ کشتہ لے کر کھرل میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں۔ نیز لعاب گھیکوار خاص کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ چھ ماشہ ورق مل جاویں۔ اور اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں۔ اب ایک ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیس اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں پھونک کر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد

دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہے۔

کشتہ مرجان نقرئی

اجزاء ترکیب

مرجان ایک تولہ۔ ورق نقرہ سالم دفتری۔ پہلے مرجان کھرل میں ڈال کر گھی کوار کے چار تولہ گودے کے ساتھ باریک کریں۔ پھر ورق ڈال ڈال کر کھرل کرتے جاویں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نقرہ کھرل ہو جائیں۔ ٹکیہ بنا کر کھٹالی میں بند کر کے چھ یا سات سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

فوائد

نفث الدم (خون تھوکنا) جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال میں از حد مفید الاثر دوا ہے۔ تقویت دماغ کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

مرغیوں کے انڈوں کے چھلکے جس قدر مل سکیں لے کر اس کی اندرونی جھلی دور کر دیں۔ اور اس کے برابر شنگرف رومی ملا کر کھرل کریں۔ اور لعاب گھی کوار روزانہ دو گھنٹہ کھرل کیا کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے۔ مگر جس قدر آنچیں دی جاویں مقوی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر دفعہ شنگرف ملانی چاہیئے۔

ترکیب استعمال

نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

فوائد

سرعت انزال اور احتلام کو دور کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ بارہ سنگا

اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں معہ گودا گھیکوار ڈال کر اس برتن کو بند و گل حکمت کریں۔ اور بیس پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ بر رنگ سفید برآمد ہوگا۔ نکال کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک کھانڈ میں ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں

فوائد

سدہ گردہ و ذات الجنب کی مسلم دوا ہے۔

ہڑتال گئودنتی

برگ گھیکوار میں شگاف دے کر تولہ تولہ کی تین ڈلیاں رکھ دیں اور دس پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید براق پھول پھولی برآمد ہوں گی۔
خوراک ۱ رتی سے دو رتی تک بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ زمرد

(جو کثرت بول، ذیابیطس اور ضعف قلب و گردہ کے لئے خاندان شریفی کا بے نظیر نسخہ ہے۔)

(از جناب حکیم سید محمد رفعت حسین صاحب دام)

خاندان شریفی کا یہ نسخہ فقیر کے معمولات میں داخل اور اپنے فوائد کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب

زمرد ایک تولہ کو چار پہر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ پھر سکورہ گلی سے کر اس قدر تک مغز گھیکوار سے بھر دیں۔ اوپر زمرد رکھ کر باقی نصف بھی

مغز گھیکوار سے پُر کر دیں۔ اس پر دوسرا سکورہ جوڑ دیں۔ اور بطریق معہود گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

دو چاول کی مقدار میں کیلا یا کسی بدرقہ کے ہمراہ استعمال کروایا کریں

فوائد

ضعف قلب و گردہ اور بول و ذیابیطس کے واسطے یہ کشتہ از حد لاجواب و مفید ہے۔

کشتہ یاقوت

ترکیب تیاری

یاقوت کے عمدہ ٹکڑوں کو آگ میں گرم کر کے اکیس دفعہ یکے بعد دیگرے عرق گاؤزبان، کیوڑہ اور گلاب میں بجھائیں۔ پھر کھرل میں باریک کر کے گھی کوار کا رس ڈال کر دو دن تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے سپنٹ کریں۔ اور آٹھ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں اتار کے پھولوں کے پانی میں کھرل کر کے دو آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے نصف رتی تک مکھن اور بالائی میں استعمال کرائیں۔

فوائد

تمام اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مقوی ہے۔

کشتہ سنگ جراحت

ترکیب تیاری

ایک چھٹانک سنگ جراحت کو گھیکوار کے رس میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کرکے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر سنیپٹ کرکے گجپٹ کی آگ دیویں۔ اس کے بعد تین دفعہ منڈی بوٹی کے رس میں کھرل کرکے بدستور سابق آگ دیویں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کشتہ مکھن یا دہی کے مٹھا کے ساتھ کھلاویں

فوائد۔ خونی بواسیر اور خونی بلغم کو مفید ہے۔ گرمی کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔ (مجربات صاحب جدید و قدیم)

کشتہ زاج

اجزاء و ترکیب۔ زاج ابیض (پھٹکڑی) ایک چھٹانک نوشادر چھ ماشہ پھٹکڑی اور نوشادر کو دس تولہ آب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر تابہ آہنی پر رکھ کر خوب بریاں کریں۔ پھر نیچے اتار کر ایک پہر آب گھیکوار میں دوبارہ کھرل کریں۔ کہ وہ خشک ہونے پر سرمہ کی مانند باریک ہو جاوے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ قند سیاہ کے ہمراہ استعمال کرائیں

فوائد۔ شربت قند سیاہ کے ساتھ دینے سے پیچش۔ مروڑ۔ اسہال خونی کو مفید ہے۔ آب گرم یا دیگر بدرقہ سے بخاروں کی اکسیر ہے مگر پرہیز کے

بخاروں کو بھی مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگانے سے خارش ککرے دھند کو مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا

صفراوی بخار کی ہر نوع اور حمی دقا

اجزاء و ترکیب۔ عمدہ اور اعلیٰ سنکھیا حسب ضرورت لیں۔ اور اسے کاغذی یا سرکہ میں پورے تین گھنٹہ متواتر جوش دیں۔ اور نکال لیں۔ سنکھیا نہایت مصفیٰ برآمد ہوگا۔ پھر اس کو ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستہ سے کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں جتنا سنکھیا ہو۔ اتنا ہی آب گھیکوار اس میں شامل کر دیں۔ اور کسی کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں۔ سنکھیا کشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں کنگی کا جوشاندہ ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر بدستور کوزہ گلی میں گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں پس کشتہ سنکھیا نہایت اعلیٰ اور عمدہ تیار ہے۔ پیس کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ کشتہ ہذا ایک رتی سے دو رتی تک کوزہ مصری تین ماشہ الائچی خورد دو عدد پیس کر اور ملا کر شربت مصری کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ کشتہ ہذا صفراوی بخار کی نہایت اعلیٰ اور قابل بھروسہ دوا ہے اور عموماً اس کی ایک ہی روز میں تین چار خوراکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا

ہے۔ شوق سے تجربہ کریں، اور فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ کچلہ بلا آگ

حسب ضرورت کچلوں کو کسی چینی کے برتن میں آب گھیکوار کے اندر لگا تار دو ہفتہ تک تر رکھیں۔ آب گھیکوار اتنا ہونا چاہیئے۔ کہ اس میں کچلے ڈوبے رہیں۔ بعد ازاں آب گھیکوار جب ان کے اندر جذب ہو جائے۔ اور وہ نرم ہو جائیں۔ تو ان کے اوپر کا چھلکا علیحدہ کر کے پتہ نکال ڈالیں۔ پھر ان کو اسی طریقہ سے آب ادرک میں دو ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ آب ادرک جذب ہو جانے پر جب کہ وہ گیلے ہی ہوں۔ ہاون دستہ میں خوب زور سے اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ بس یہی کشتہ شدہ کچلے ہیں۔ (آب حیات)

رخصتی تحفہ

جن حضرات کو رسالہ ہذا میں سے کوئی چیز پوری طرح سمجھ میں نہ آئے یا یہی بنائی دوا طلب فرمانا چاہتے ہوں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

حکیم محمد عبداللہ۔ مقام جہانیاں ضلع ملتان (مغربی پاکستان)